Presented by: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۱۷﴾

اسلامی زندگی کے پاکیزہ اصول

ترجمہ: رسالہ اخلاق عملیہ

مؤلف: علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم:- اقبال حسین مقصودپوری

جامعۃ الشیعہ دار التبلیغ الاسلامی رجسٹرڈ
کوٹ ادو مظفرگڑھ

Scanned by TapScanner
Presented by: https://jafrilibrary.com

ented by: https://jafrilibrary.co

اسلامی زندگی کے پاکیزہ اُصول

ترجمہ: رسالہ اخلاق عملیہ

از علامہ حلّی رحمۃ اللہ علیھم

مترجم

اقبال حسین مقصود پوری

پرنسپل جامعۃ الشیعہ دار التبلیغ الاسلامی رجسٹرڈ کربلا شریف

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب: اسلامی زندگی کے پاکیزہ اُصول
مترجم: الحاج علامہ اقبال حسین مقصود پوری صاحب
کمپوزنگ: حسن رضا محمدی
طبع اوّل: مئی ۲۰۲۱ سنہ
ناشر: مرکز افکار اسلامی
ملنے کا پتہ: جامعۃ الشیعہ دارالتبلیغ الاسلامی رجسٹرڈ کربلا شریف
فون نمبر: 03006340363-03467888556

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ابتدائی گزارش: مترجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَلۡھَمَنَا من التقوی وانطقنا بالھدی ولہ الثناء علی النعماء والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفی لا سیما علیٰ محمدؐ المصطفی و آلہ النجباء الاسخیا امّا بعد۔

بحمد اللہ میرے معمولات میں سے تھا کہ موسم گرما کی تعطیلات میں اپنے اہل و عیال میں سے بعض کے ہمراہ عتبات عالیات عراق و ایران کی جانب سفر پر جاتا تھا۔ اُنہی پُر سعادت سفروں میں سے ایک سال ہمیں علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے خصوصی مہمان خانہ میں سکونت کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت امیر کائنات علیہ السلام کا یہ مہمانخانہ چونکہ شارع رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک اندرونی کوچہ میں ہے جو کہ دوسری طرف سے حرم مطہر کے باب القبلہ کی طرف جانے کے لئے ایک راستہ سوق الحویش سے بھی جاتا ہے۔اسی راستے سے جاتے ہوئے بہت ساری کتابفروشی کی دکانیں ہیں اور اُن کے باہر سامنے بعض اوقات قدیمی نادر کتب بھی عمومی دسترس کے لئے موجود ہوتی ہیں۔ سرِ راہ ایک چھوٹا سا عربی زبان میں شائع شدہ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

رسالہ میری نظروں سے گزرا۔ جس پر مکتب تشیع کے عظیم نامور شھیر محسن اور معارف اہل بیت عصمت و طھارت کے عظیم خد متگزار علامہ حلی رضوان اللہ تعالیٰ علیھم کا اسم مبارک تھا۔ میں نے پہلی نظر میں اُسے انتہائی قابل قدر نگاہوں سے دیکھا اور اُٹھا کر آنکھوں سے لگایا اور مختصر سے معاوضہ میں خرید لیا۔

پہلے تو یہی خیال تھا کہ دوران سفر اس سے استفادہ کروں گا پھر میں نے دوران سفر اُس کا مطالعہ بھی کیا جب میں نے اُس کا مطالعہ شروع کیا تو اس میں لکھا تھا کہ جناب علامہ رحمۃاللہ علیہ نے یہ رسالہ دوران سفر تحریر فرمایا تھا۔ مجھے اِس رسالہ کے منقولات موثر اور سادہ انداز میں ہونے کے باعث پسند آئے اور اس رسالہ کو کسی فرصت میں ترجمہ کرنے کی نیت سے ساتھ لایا۔

گزشتہ دنوں معظمی جناب ڈاکٹر سید مبشر علی نقوی آف لیہ کی خوشدامن مادر نسبتی کی وفات ہوئی تو اُن کی تعزیت وتسلیت کی غرض سے اُن کے ہاں حاضری دی اور قبلہ موصوف سے اِس کا ترجمہ کرکے شائع کرنے کا مشورہ لیا۔ اور ساتھ ہی اُن کے توسط اُن کی اھلیہ معظّمہ باجی ڈاکٹر سلمیٰ حسین

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

صاحبہ کی خدمت درخواست بھجوائی کہ وہ اپنی والدہ کے ایصال ثواب کے لئے اسکی اشاعت و طباعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں جسکی جناب ڈاکٹر صاحب اور باجی معظّمہ نے حامی بھر لی۔اور یوں قلم صفحہ قرطاس پر اُس کے ترجمہ کے لئے رواں دواں ہو گیا۔

ترجمہ کے بعد جناب ڈاکٹر سید مبشر علی صاحب زید عزّھم سے میں نے اہل زبان ہونے کے ناطے اِس پر نظر ثانی کی درخواست کی جو کہ انہوں نے مجھے شرفِ قبولیت سے نواز کر انجام دی۔اور دونوں ڈاکٹر صاحبان نے مل کر کافی حد تك اس کی طباعت میں میرے ساتھ مالی تعاون بھی فرمایا۔خداوند متعال اُن کو اِس کا اجر عظیم عنایت فرمائے اور اُن کی مادر نسبتی اور والدین کو بلند بہشتی مقام عطا فرماوے،درجات کی بلندی نصیب ہو۔اُن کے مرحومین کے لئے سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمادیں باکمال تشکر۔نیز اس رسالہ کی طباعت کے لئے لاہور کے امور میں جناب ملک عابد حسین صاحب نے ہمارا بھرپور ساتھ دیا اُن کے والد صاحب کی مغفرت کے لئے دُعا کی استدعا ہے

اقبال حسین مقصود پوری

پرنسپل جامعۃالشیعہ دارالتبلیغ الاسلامی رجسٹرڈ کوٹ ادو

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ مولف

چھٹی صدی ہجری کے علمائے امامیہ اثنا عشریہ میں سے ایک قابل قدر سر کردہ و سربلند علمی شخصیت جناب حضرت الشیخ جمال الدین ابن مطہّر حلّی رحمۃ اللہ علیہم جن کا مشہور و معروف علمی اسم مبارک علامہ حلّی رحمۃ اللہ علیہم تھا۔اُن کے رسالہ سعدیہ کے نام سے موسوم ایک علمی نگارش کے آخری صفحات میں سے اخذ کی گئ چند فصلیں قارئین کے لئے پیش خدمت ہیں۔

ہم اپنے قارئین کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ہماری یہ مختصر کاوش دو فصلوں پر مشتمل ہے۔اس کی ہر فصل میں چند مقاصد کا تذکرہ ہوگا اور ہر مقصد میں چند شعبے ہوں گے اور ہر شعبے میں اللہ کے بندوں کے لیے الہی تعلیمات کے اشارے ہوں گے جو کہ ان نورانی کلمات پر مشتمل ہوں گے جو کہ نبی اعظم و اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار صلوات اللہ علیہم کی مبارک اور پاکیزہ زبان سے ادا ہوئے ہیں۔ذات

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ذوالجلال کی بے پایاں صلوات و سلام ہو ان ذوات مقدسہ پر کہ جنہیں انسانیت کی راہنمائی کا منصب سونپا گیا اور انہیں یہ شرف نصیب ہوا۔

رسالہ سعدیہ سے انتخاب شدہ ان دو فصلوں کے نشر کرنے کا مقصد اسلامی ورثہ کو ظاہر کرنا اور اسلام کے اصل و اصیل عناوین کی ترویج ہے۔

ایسے عناوین کہ جن کا عقائد اسلامی اور موازین شرعی کے ساتھ گہرا واسطہ ہے کہ جن کے عقل و قلب انسانی پر بہترین اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں قول و فعل کے درمیان متوازن و مناسب روش وجود میں آتی ہے۔ اور ان مقاصد کے حصول کی ضمانت کی بنیاد اپنے عمدہ مقصد و ہدف کے مد نظر ہمارا پوری دقت کے ساتھ ایسی نصوص کا انتخاب ہے جن کا معیار بلند ہو اور جو انتہائی قابل اعتماد ذرائع سے ہوں اور کسی قسم کا کوئی لحاظ یا اعتبار مانع و عارض نہ ہو۔

اور چونکہ اس رسالہ میں ہمارا منظور و مقصود اور معیار موجود تھا، تو اسی لئے ہماری نظر انتخاب اسی پر ٹھہری اور شعائر اللہ کی اصلی ثقافت کا حصول یقینی نظر آیا کیونکہ اصل اسلام محمّدی ﷺ کے عقائد و اخلاقیات کے مجموعہ کا نام ہی تو شعائر اللہ ہے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اور اِن نصوص کے نشر سے ہمارا ایک مقصد ایسے درپردہ مخفی سوالات کا جواب دینا بھی ہے کہ جو ہماری امت مسلمہ کے گہرے خیالات میں موجود ہوتے ہیں اور انہیں اُن کی عبادی و ایمانی زندگی میں مختلف اوقات میں پیش آتے ہیں۔ اور اہل ایمان کو ایسے مواقع پر اخلاق نبوی اور سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش ہوتی ہے تاکہ وہ اس کی روشنی میں اپنے روزمرہ کے معمولات کو اسلامی اخلاق واطوار و عادات کے سانچے میں ڈھال سکیں اور اپنی زندگی کو آل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقوں سے مطابقت دے سکیں اور ان سوالات کے واضح جوابات صحیح نصوص وفرامین معصومینؑ سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔

اور یہ کام جناب علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہم نے رسالت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ کیا ہے کہ انہوں نے صراط مستقیم حق کی پیروی اور اُس تک رسائی کے ضامن عبادات و اخلاق کے ذریعے نکلنے والے راستے کی راہنمائی کے لیے ان فرامین کو مدنظر رکھا ہے کیونکہ امت مسلمہ کی باہمی زندگی اور فتنہ و فساد و قتل و غارت گری کی عادات کا ترک کرنا اور سیدھی دینی ثقافت کا رائج ہونا اسی پر موقوف ہے اور انہی تعلیمات میں منحصر ہے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کچھ رسالہ سعدیہ کے بارے

جس رسالہ سعدیہ کا کچھ حصہ ہم نے انتخاب کیا ہے وہ شریعت مقدس اسلامی کے بیان کردہ اُن عبادتی و اخلاقی مقاصد پر مشتمل ایک کتابچہ ہے جس کا مصدر قرآن کریم و سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریف ہے۔

اس کا نام سعدیہ اسلئے قرار دیا گیا کیونکہ یہ جناب علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہم کا وہ پاکیزہ کتابچہ ہے جو آپ نے تحریری طور پر وزیر سعد الدین محمد ساوجی کو ارسال فرمایا تھا جسکی بعد میں ۷۱۱ھ ھجری میں وفات ہوئی۔

اس رسالے کا اسلوب اصول و فروع دین کے مطابق اہل ایمان کی تہذیب و تربیت نفس ہے، جناب علامہ رحمۃ اللہ علیہم نے اختصار کے باوجود اپنی روش کو دلچسپ بنا دیا ہے اور سادہ روش کے ساتھ رسالہ کے مصادر و مراجع کو بھی عمومی دسترس کے قابل بنا دیا ہے۔ جبکہ یہ بات ہر خاص و عام کو معلوم ہے کہ جناب علامہ رحمۃ اللہ علیہم کی معارف اسلامی کے میدان میں بہت ہی عمیق و مفصل اعلیٰ علمی مباحث پر مشتمل ضخیم کتب موجود ہیں جن میں سے اُن کی علم کلام اور فقہ و فلسفہ و اخلاق کے موضوعات پر موجود کتب بطور خاص قابل ذکر ہیں، جبکہ رسالہ سعدیہ بھی اپنے اختصار کے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

باوجود اعلیٰ مطالب پر مشتمل ہے۔اس میں عبادات و عقائد پر اور آخر میں اخلاقیات پر کماحقہٗ بحث کی گئی ہے۔

یہاں پر ایک بات قابل ذکر ہے کہ اس رسالہ میں جناب علامہ رحمۃاللہ علیہم نے ایک اصطلاح اختلف المسلمون استعمال فرمائی ہے۔جس سے اُن کا مقصد تنقید و تعریض نہیں ہے بلکہ اُن کا مقصود اسلامی دائرہ فکر کی وسعت کا بیان کرنا ہے اور اُن کی خواہش ہے کہ اسطرح عالم اسلام کی زیادہ سے زیادہ آراء کا تذکرہ ہو جائے۔

آخر میں وضاحت کر دی جائے کہ ہم نے اپنے منتخب حصے کا نام اخلاق عملی اس لئے رکھا ہے کیونکہ ہمارے منقولات: ایمان، عمل صالح کے درمیان میں رابطہ کے بیان پر مشتمل ہیں۔

وَاٰخِرُدَعْوٰنَااَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

شعائر۔ا۔ب۔ ۲۰۱۴

شوال ۱۴۳۵ھ۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مختصر احوال زندگی علامہ حلّی رحمۃ اللہ علیہم

اسم مبارک

حسن ابن یوسف بن علی ابن المطہر الاسدی، شیخ الاسلام المجتھد الامامی الکبیر جمال الدّین ابو منصور المعروف بالعلامۃ الحلّی و بآیۃ اللہ و بابن المطہر رحمۃ اللہ علیہم۔

ولادت

رمضان المبارک ۶۴۸ھ

تعلیم

آپ نے ابتدائی طور پر اپنی تعلیم کا آغاز اپنے والد محترم فقیہ اھلبیت متکلم ماہر علم کلام سدید الدّین یوسف سے اور اپنے خالہ کے شوہر مکتب امامیہ کے بزرگ عالم محقق حلّی سے جو کہ آپ کے لئے ایک انتہائی مہربان اور شفیق باپ کی مانند تھے اُن سے اُن کی خصوصی نگرانی اور خصوصی اہتمام کے ساتھ فقہ اہل بیت علیہم السلام اور علم اصول اور تمام شرعی علوم میں بلند پایہ مہارت حاصل کی اور پھر ایک قابل ذکر مدت تک فلسفی علوم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کے حصول کی غرض سے اسلامی فیلسوف خواجہ نصیرالدّین طوسیؒ کے حلقہ تدریس کو لازم پکڑا اور اُن کے پاس معقولات میں مہارت حاصل کی اور آپ نے اپنی اس تعلیمی مدت میں اور بھی کافی علمائے کرام سے تعلیم حاصل کی جن میں سے کمال الدین ابن میثم البحرانی اور علی ابن موسیٰ ابن طاووس الحسنی اور ان کے برادر معظم احمد ابن موسیٰ اور جناب نجیب الدّین یحییٰ ابن احمد ابن یحییٰ ابن الحسن بن سعید الھذلی ابن عم المحقق اور مفید الدین محمد ابن علی ابن جھیم الاسدی اور حسین ابن علی ابن سلیمان البحرانی اور نجم الدین جعفر بن نجیب الدین محمد ابن جعفر بن نما الحلی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

وہ اپنی نوعمری میں ہی قابلیّت کے اس مقام پر فائز ہوئے کہ بہت سارے بزرگ علماء سے مقدم اور برتر شمار ہونے لگے اور ابتدائے عمر میں ہی انھوں نے اپنی بہت ساری علم حکمت و کلام کی تصنیفات مکمل کرلیں اور ابھی آپ کی عمر مبارک بیس برس بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ آپ نے فقہی میدان میں قدم رکھا اور درس وتدریس میں مشغول ہو گئے، فتویٰ دینا شروع کر دیا اور قلیل عرصہ میں مکتب اہل بیت علیہم السلام کی ریاست حاصل ہوئی وہ اپنے دور کے واحد زعیم مکتب کہلانے لگے، آپ کی تصانیف

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ومناظرات کی دھوم مچ گئی اور اس قدر قدرتی طور پر تاثیر عطا ہوئی اور آپ کے استدلال میں اتنی روشنی تھی کہ سلطان محمد خدابندہ نے برملا مکتب تشیع اپنالیا اور پھر علماء وامراء جوق در جوق مکتب تشیع کا حصہ بنتے گئے۔

آپ کی کتابوں کو محافل تدریس میں بلند مقام حاصل ہوا، اہل علم وارباب قلم اُن کی شرح لکھنے میں مصروف عمل نظر آئے آپ کی فقہی کتب پر تعلیقات کا سلسلہ زوروں پر ہو گیا اور آپ کی راہنمائی میں تحقیق کے باب کھلنے لگے۔

آپ کے دم خم سے حلّہ میں علمی تحریک کی روشنی پھیلنے لگی اور مختلف اطراف وگردونواح سے علماء نے حلّہ کا رخ کیا، حلّہ شہر ایک عالمی مرکز قرار پایا۔

آپ کے زمانہ کے آپ کے معاصر ابن داود الحلّی رحمۃ اللہ علیہم نے کچھ یوں اظہار فرمایا: وہ(علامہ حلی) تشیع کے علماء کے شیخ الطائفہ تھے اور اپنے دور کے علّامہ تھے، وہ اپنے انداز میں صاحب تحقیق تھے اور اُن کی روش

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

میں دقت تھی،اُن کی تصانیف کی تعداد کثیر تھی اور معقولات اور منقولات میں وہ مکتب تشیع کے ایسے رئیس قرار پائے کہ اُن پر انتہا ہو گئی۔

صفری نے اُن کے بارے کہا: وہ امام اور علامہ تھے، مختلف فنون میں ماہر، صاحب فن تھے، وہ شیعہ کے عالم اور اُن کے فقیہ تھے، اُن کی تصنیف کو ان کی زندگی میں ہی شہرت ملی اور اُن کے شوقِ تصنیف کا یہ عالم تھا کہ وہ سواری پر بھی سفر کے دوران لکھتے نظر آتے تھے،اُنہیں اخلاق حمیدہ میں ریاضت حاصل تھی،اُنہیں شہرت ملی اور اُن کی یادیں باقی رہ گئیں اور وہ علم کلام اور معقولات میں سرکردہ فرد تھے۔

ابن حجر اپنی کتاب لسان المیزان میں اُن کے بارے میں یوں رقمطراز ہوئے: وہ شیعہ عالم بھی تھے اور راہنما و پیشوا بھی تھے اور مصنف بھی۔ وہ دانشمندی اور عقلمندی کی علامت تھے۔اُنہیں بلند پایہ شہرت حاصل ہوئی اور اخلاق حسنہ کا نمونہ و مرقع تھے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

جناب علامہ سے ایک کثیر تعداد نے روایت کی اور دور پار کے دیار
۔۔ شہروں اور دیہاتوں سے علماء نے اُن سے علم حاصل کرنے کے لئے اُن
کے شہر کا رخ کیا، اُن سے فیضیاب ہونے والوں میں سے قابل ذکر ہیں۔

اُن کے اپنے حقیقی فرزند محمد، جو فخرا لمحققین کے لقب سے معروف
ہوئے اور آپ کے بہنوئی مجد الدّین ۔۔۔ محمد بن علی ابن الاعراج الحسینی۔
اور پھر اسی ۔۔۔کے دو فرزندان عمید الدّین اور ضیاء الدّین۔ اور آپ سے
استفادہ کیا مھناء ابن سنان الحسینی المدنی نے اور تاج الدین محمد بن قاسم بن
معیّہ حسنی حلّی اور محمد ابن علی بن محمد الشیرازی المعروف بالقطب التحتانی اور
حسین ابن علی ابن ابراھیم بن زھرۃ الحسینی الحلبی وغیرہ آپ کے شاگردان
سے ہیں اور آپ کو اس قدر علمی تبحرّ اور شہرہ حاصل تھا کہ بادشاہ سلطان
محمد خدابندہ نے آپ اور آپ کے شاگردوں کے لئے ایک سیار رواں مدرسہ
کا انتظام کیا جس نے خوب گھوم پھر کر بہت سارے شہروں اور آبادیوں میں
علم کی نشرواشاعت کا موثر کام کیا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ کی تصانیف

جناب علامہ رحمۃ اللہ علیہم کی بہت زیادہ کثیر تعداد میں تصانیف ہیں جن میں سے کچھ مقدار جناب سید الامین نے اعیان الشیعہ میں شمار کی ہے جہاں پر انہوں نے اُن کی ایک سو کتابوں کا نام لیا ہے جن میں سے ہم بھی بعض کا ذکر بقدر تبرک کیے دیتے ہیں۔ تذکرۃ الفقھا، ارشاد الاذہان الی احکام الایمان، نھایۃ الاحکام فی معرفۃ الاحکام، مختلف الشیعہ فی احکام الشریعۃ، منتھی المطلب فی تحقیق المذہب۔ اس کتاب میں موصوف نے عالم اسلام کے فقھی میدان میں تمام مذاھب کا تذکرہ فرمایاہے پھر اپنے اعتقادات کو بیان فرما کر اُن کا رجحان اور وزن بیان فرمایاہے۔ اور اُن کی کتاب ہے تحریر الاحکام الشرعیہ علی مذہب الامامیہ اور الوصول الی علم الاصول۔ تھذیب طریق الوصول الی علم الاصول۔ تبصرۃ المتعلمین فی احکام الدین۔ کشف الیقین فی فضائل امیر المومنین۔ نہج الایمان فی تفسیر القرآن۔ الابحاث المفیدہ فی تحصیل العقیدہ۔ القواعد المقاصد فی المنطق۔ والطبعی الالھی۔ ایضاح التلبیس من کلام الرئیس، اس میں بو علی سینا کی بحث کا جائزہ لیا۔ المطالب العلمیہ فی معرفۃ العربیہ۔ نھایۃ المرام فی علم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

الکلام۔الدّر المرجان فی الاحادیث الصّحاح و الحسان۔خلاصۃ الاقوال فی معرفۃ الرّجال۔شرح مختصر ابن الحاجب فی اصول الفقہ، اس کتاب کے بارے ابن حجر نے اپنی کتاب الدّر الکامنہ میں تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ الفاظ اصول اور اُن کے معانی کے حل میں انتہائی بہترین کتاب ہے۔

سید محسن امین العاملی لکھتے ہیں: کہ حدیث کی مشہور مروجہ اقسام علامہ حلیؒ کی تقسیم ہے۔ اور علماء امامیہ جتنی اقسام بیان کرتے ہیں یہ انہی موصوف کی تقسیم ہے۔

وفات حسرت آیات

محرم الحرام ۷۹۶ ھ میں آپ کی شہر حلّہ میں وفات ہوئی آپ کے جسد اطہر کو نجف اشرف نقل کیا گیا اور آپ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے حرم مطہر کے اندر دائیں جانب کے حجرہ میں مدفون ہوئے شمالی طرف سے آپ کی قبر مبارک ظاہر ہے اور جائے زیارت ہر خاص و عام ہے۔ کثیر تعداد میں روزانہ علماء او مومنین و طلاب انتہائی

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

عقیدت سے آپ کی مزار پر فاتحہ خوانی اور تلاوت قرآن کرتے نظر آتے ہیں۔آپ کی کل عمر مبارک 78 سال بنتی ہے۔

بندہ ناچیز کو بھی الحمد اللہ متعدد بار حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کا شرف نصیب ہوا تو بطور خاص سرکار علامہ کی مزار پر حاضری دی اور ان کے مزار کے مقابل کھڑے ہو کر عرض عقیدت کیا اور زیارت کا شرف حاصل کیا[1] ۔

[1] ۔مترجم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

فصل اول

ایسے افعال کے بارے میں کہ جن کے بارے ترغیب یا ترھیب وارد ہوئی ہے۔

ترغیب یعنی رغبت دلانا، ان کے انجام کی طرف مائل کرنا، شوق دلانا۔

ترھیب یعنی اُن افعال کے انجام دینے سے دوری اختیار کرنے پر آمادہ کرنا۔

مقصد اوّل اُن اعمال میں کہ جن کی ترغیب ہوئی ہے۔

مرحلہ اول: کثرت سے تسبیح کرنا

قَالَ رَسُولُ اللهِ ص أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ۔ فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ لَهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ وَ مُؤَخِّرَاتٌ وَ مُعَقِّبَاتٌ وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ.

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تسبیحات اربعہ: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ اللهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ کو کثرت سے پڑھا کرو یہ تسبیحات روز قیامت میدان محشر میں اسطرح وارد ہوں گی کہ ان کے آگے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اور پیچھے اور آخر میں نیکیاں ہوں گی اور انہیں کا نام باقیات الصالحات بھی ہے۔

قَالَ لِأَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ أَرَأَيْتُمْ لَوْ جَمَعْتُمْ مَا عِنْدَكُمْ مِنَ الثِّيَابِ وَ الْآنِيَةِ ثُمَّ وَضَعْتُمْ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَهُ يَبْلُغُ السَّمَاءَ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ أَفَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ أَصْلُهُ فِي الْأَرْضِ وَ فَرْعُهُ فِي السَّمَاءِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلهِ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً فَإِنَّ أَصْلَهُنَّ فِي الْأَرْضِ وَ فَرْعَهُنَّ فِي السَّمَاءِ وَ هُنَّ يَدْفَعْنَ الْهَدْمَ وَ الْحَرَقَ وَ الْغَرَقَ وَ التَّرَدِّيَ فِي الْبِئْرِ وَ أَكْلَ السَّبُعِ وَ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ الْبَلِيَّةَ الَّتِي تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلَى الْعَبْدِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَ هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے صحابہ کرام کو مخاطب ہو کر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ تمہارے پاس جس قدر کپڑے اور مکانات و تعمیرات ہیں۔ اگر ان کو جمع کرو تو کیا آسمان تک پہنچ جاؤ گے؟ سب نے کہا نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بس کیا میں آپ کو راہنمائی کروں ایک ایسی شئی کی طرف کہ جس کی بنیاد زمین میں ہے اور اس کی شاخ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آسمان میں ہے۔ صحابہ کرام نے کہا جی ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پس لازم ہے تم پر کہ تم میں سے ہر شخص جب نماز فریضہ سے فارغ ہو تیس مرتبہ: سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ اللهُ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَ اللهُ أَكْبَرُ کہے۔ اس کی بنیاد زمین میں ہے اور شاخ آسمان میں ہے۔ ایسا عمل کرنے والا شخص جل جانے سے اور اوپر دیوار اور چھت گرنے سے اور غرق ہونے سے اور کنویں میں گرنے سے، درندوں کے پھاڑ کھانے سے اور بری موت حوادث کی موت مرنے سے، اُس دن آسمان سے نازل ہونے والی بلاؤں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور یہ باقیات صالحات کا مصداق ہیں۔

وَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى سِلَاحٍ يُنْجِيكُمْ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ يُدِرُّ أَرْزَاقَكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: تَدْعُونَ رَبَّكُمْ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ، فَإِنَّ سِلَاحَ الْمُؤْمِنِ الدُّعَاءُ.

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو دشمنوں سے بچانے والے ہتھیار کی خبر دوں؟ جو آپ کو دشمنوں سے بچائے اور تمہارے لئے رزق کو کھینچے اور چلائے۔ صحابہ کرام نے کہا جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم صبح وشام اور دن رات دعا کیا کرو۔ کیونکہ مومن کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ص فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ لَهُمْ مَا يُعْتِقُونَ وَ لَيْسَ لَنَا وَ لَهُمْ مَا يَحُجُّونَ وَ لَيْسَ لَنَا وَ لَهُمْ مَا يَتَصَدَّقُونَ وَ لَيْسَ لَنَا وَ لَهُمْ مَا يُجَاهِدُونَ وَ لَيْسَ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ص مَنْ كَبَّرَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ وَ مَنْ سَبَّحَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ سِيَاقِ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَ مَنْ حَمِدَ اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ حُمْلَانِ مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ بِسُرُجِهَا وَ لُجُمِهَا وَ رُكُبِهَا وَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ النَّاسِ عَمَلًا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَنْ زَادَ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ فَصَنَعُوهُ قَالَ فَعَادَ الْفُقَرَاءُ إِلَى النَّبِيِّ ص فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَلَغَ الْأَغْنِيَاءَ مَا قُلْتَ فَصَنَعُوهُ فَقَالَ۔ رَسُولُ اللهِ ص ﴿ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ﴾

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس فقراء کا ایک گروہ آیا اور عرض کرنے لگے اے اللہ تعالی کے رسول ﷺ! مالدار اور ثروتمند لوگوں کے لئے آسان ہے کہ وہ غلام آزاد کریں جو کہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔اُن کے لئے حج کرنا آسان ہے جو کہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔اُن کے پاس اموال ہیں وہ صدقہ دے سکتے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ہیں جو کہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔وہ جہاد کر سکتے ہیں اور جہاد میں حصہ لے سکتے ہیں جو کہ ہمارے لئے میسر نہیں ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص تم میں سے ایک سو بار (100) اللہ اکبر کہے تو یہ اس کے لئے ایک غلام آزاد کرنے سے افضل ہو گا اور جب کوئی سو بار (100) بار سبحان اللہ پڑھے تو یہ اس کے لئے ایک سو (100) قربانی کا جانور مکہ کی طرف چلانے سے افضل ہوگا اور جو کوئی سو بار (100) الحمد للہ کہے تو یہ اس کیلئے سو گھوڑا راہ خدا میں زین و سوار سمیت چلانے سے افضل ہو گا اور جو تم میں سے سو بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہے تو ایسا شخص اُس دن میں تمام نیک اعمال کرنے والوں میں سے افضل ہوگا مگر اگر کوئی اس سے زیادہ پڑھے گا تو وہ اس سے بھی افضل ہوگا اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات مالداروں اور ثرو تمندوں کو بھی جا پہنچی تو وہ بھی اس پر عمل کرنے لگ گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ فقراء حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر آگئے اور عرض کیا اے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! یہ بات تو اب ثرو تمندوں کو بھی معلوم ہو گئی ہے اور وہ بھی اس پر عمل کرنے لگ گئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عنایت فرما دیتا ہے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مرحلہ دوم: مساجد جانے کے فضائل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث قدسی کے توسط سے خداوند متعال سے بیان فرمایا: یادرکھو زمین میں میرے گھر مساجد کی صورت میں ہیں جو کہ اہل آسمان کے لئے چمکتے ہیں اسیطرح جیسے زمین والوں کو ستارے چمکتے نظر آتے ہیں۔ خبردار! خوشخبری ہے ایسے لوگوں کیلیئے جو مساجد کو اپنے گھر کی طرح محبت کی نظر سے دیکھیں۔ خوشخبری ہے ایسے بندے کے لئے جو اپنے گھر سے وضو کے ساتھ نکلے اور پھر میرے گھر میں میری ملاقات و زیارت کے لئے حاضر ہو یاد رہے کہ زیارت کرنے والے کا احترام و اکرام اُس پر لازم ہوتا ہے جس کی وہ زیارت کرنے کیلیئے آئے تو بس اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر آنے والوں کو بشارت دے دو کہ بروز محشر اُن کے لئے بلند نور ہو گا اور جو کوئی مسجد میں چراغ روشن کرتا ہے تو جب تک چراغ کی روشنی مسجد میں رہتی ہے تو ملائکہ اور عرش کے حامل ملائکہ اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مرحلہ سوم: فرائض کی نگہداری

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ آپ کے سامنے پانچ فریضہ نمازیں ہیں جو کوئی ان کو قائم کرے اور ان کے اوقات کی حفاظت و پابندی کرے تو یہ شخص بروز محشر اس طرح میدان قیامت میں وارد ہو گا کہ اُس کے پاس اپنے رب کا عہد ہو گا کہ جس کے ذریعہ وہ بہشت میں داخل ہو گا اور جس نے وقت کی پابندی سے نمازیں ادا نہیں کی ہوں گی تو ایسے شخص کا حال یوں ہو گا کہ اگر خدا کی مرضی ہو گی تو اسے بخشش حاصل ہو گی۔ نہیں تو پھر اُسے عذاب ہو گا۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے وقت جب اس کا وقت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ لوگوں کے درمیان اس طرح ندا دیتا ہے اے انسانوں اُٹھو اور روانہ ہو جاؤ اپنی پیشانیوں پر گناہوں کی روشن کی ہوئی آگ کو بجھانے کے لئے، اُسے نماز کے ذریعہ سے خاموش کر دو۔

مرحلہ چہارم: اذان و اقامت کے بارے

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی شخص اذان و اقامت پڑھ کر نماز میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے پیچھے ملائکہ کی ایک

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ایسی صف نماز پڑھتی ہے کہ جس کے دونوں طرف سے لمبائی معلوم نہیں ہوتی اور اگر کوئی شخص صرف اقامت پڑھ کر نماز میں مشغول ہو تو پھر اس کے پیچھے صرف ایک فرشتہ نماز پڑھتا ہے۔

مرحلہ چہارم: طولانی سجدے کرنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی بندہ خدا ایسی حالت میں کہ جب اُسے کوئی دوسرا دیکھنے والا نہ ہو لمبا سجدہ کرے تو شیطان چیخ کر کہتا ہے کہ ہائے افسوس ان لوگوں نے اطاعت کی اور میں نے معصیت و خطا کاری کی میں نے سجدے سے انکار کیا اور انہوں نے سجدے کر دیے اور جب کوئی بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کی یہ حالت انتہائی قرب خداوندی کی منزل ہوتی ہے اور جب بھی کوئی مومن بندہ اللہ کے لئے نماز کے علاوہ سجدہ کرے اور اس کی نعمتوں کا شکر بجالائے تو خداوند متعال اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں داخل فرما دیتا ہے اور دس برائیاں اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مرحلہ پنجم: نماز باجماعت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت کے فضائل میں سے ہے کہ انفرادی نماز کے مقابل باجماعت کا ثواب (25) پچیس نمازوں کا ہوتا ہے۔

مرحلہ ششم: نماز شب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: نماز شب (تہجد) مومن کی عظمت و شرف کی نشانی ہے اور لوگوں سے احتیاج نہ رکھنا مومن کی عزت نفس کی دلیل ہے۔ نماز شب چہرے کی سفیدی اور نورانیت کا باعث ہے اور مومن سے خوشبو پیدا کرتی ہے اور اس سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔

مرحلہ ہفتم: تعقیبات نماز

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: خداوند متعال کی جانب سے اپنے بندوں کو خطاب ہے اے فرزند آدم! صبح کی نماز اور عصر کی نماز کے بعد ایک گھڑی میرے ذکر میں مشغول رہا کرو۔ میں تیرے تمام مہمات میں تجھے خود کفایت کروں گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مرحلہ ہشتم: صدقہ کے بارے میں

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نےاپنی بستر شہادت کی وصیت میں اپنے فرزندان گرامی سے فرمایا: زکوۃ کے بارے میں اپنے خدا کو یاد رکھنا اس سے غضب خداوندی میں کمی آتی ہے اور اس کے غضب کی آگ خاموش ہو جاتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے اموال کو زکوۃ کے ذریعے محفوظ کیا کرو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کیا کرو جب کوئی مال خشکی یا سمندر میں تلف ہوتا ہے تو اس کی وجہ زکات نہ دینا ہوتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی مومن اپنے مومن بھائی کو رمضان المبارک کی کسی شب کھانا کھلاتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے تیس مومن غلاموں کی گردنیں آزاد کرانے کا اجر و جزا عطا فرماتا ہے اور اس کے لئے ایک مستجاب دعاء اس کی انتظار میں رہتی ہے کہ وہ دعا کرے اور اُس کی یہ دعا قبول ہو۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: یہ ایک عابد ایسا بھی تھا کہ جس نے اسی (80) سال تک عبادت کی پھر اُس کی نظر ایک اجنبی عورت پر پڑی جو کہ اُس کے دل میں اتر گئ وہ اُس عورت کا مہمان ہوا اور اس کو پیشکش کی اور اپنے جال میں پھنسایا عورت نے بھی اس کا ساتھ دیا اس نے عورت سے اپنی حاجت پوری کر لی تو ملک الموت فرشتے نے اسے جھلک دکھائی تو اس کی زبان بند ہو گئ وہ گرا پڑا تھا کہ اس کے نزدیک سے ایک سائل گزرا تو اُس عابد نے اُس سائل کو اپنی چادر میں پڑی ایک روٹی کی طرف اشارہ کیا کہ اٹھالے سائل نے روٹی اٹھا لی عابد کی 80 سال کی عبادت ایک زنا کے باعث ضائع ہو گئ اور اللہ تعالیٰ نے اسے اُس روٹی کے بدلے مغفرت عطا کی فرمائی۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: صدقہ بری موت سے بچاتا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کی پانچ اقسام ہیں: صدقے کی ایک قسم ایسی ہے کہ جس کا بدلہ دس کے حساب سے ہوگا وہ عمومی صدقہ ہے عام مستحق کو دیا جائے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ: ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ[2] جو کوئی نیکی انجام دے اُسے اُس کے دس برابر ثواب ملتا ہے۔ اور صدقہ کی ایک قسم کا ثواب ستر گنا ملتا ہے وہ ایسا صدقہ ہے جو معذور افراد کو دیا جائے اور صدقہ کی ایک قسم کا ثواب سات سو کے برابر ہے جب قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے اور ایک قسم کا ثواب سات ہزار کے برابر ہے جب اہل علم پر خرچ کیا جائے اور ایک قسم کا ثواب ستر ہزار کے برابر ہے کہ جب مردگان کے ایصال ثواب کے لئے دیا جائے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: بروز محشر قیامت کی سب زمین آگ کی طرح ہو گی مگر مومن کو سایہ نصیب ہو گا کہ جسے اُس کے صدقے کی وجہ سے چھاؤں نصیب ہو گی۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: کہ ایک دفعہ بنی اسرائیل کو کئی سال تک متواتر سخت قحط کا سامنا ہوا پھر ایک دن ایسا ہوا کہ ایک عورت کے پاس اپنے کھانے کے لئے ایک ہی لقمہ تھا اُس عورت نے وہ لقمہ منہ میں ڈالا تاکہ کھائے تو اُس کے کانوں میں سائل کی آواز آئی کہ اے کنیز

---

[2] ۔ انعام/۱۶۰۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

خدا میں بھوکا ہوں۔ عورت نے سوچا کہ اِس قحط زدہ ماحول میں اب کیسے صدقہ کروں لیکن پھر بھی اس نے وہ لقمہ اپنے منہ سے نکال کر سائل کو دے دیا۔ اُدھر اُس کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جو جنگل میں جا کر لکڑیاں جمع کر کے لاتا تھا اُس پر ایک بھیڑے نے حملہ کر دیا۔ بچے کی چیخ پر ماں جنگل کی طرف دوڑی اور بھیڑیے کا پیچھا کیا تو خداوند متعال نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو روانہ فرمایا: توانھوں نے بچے کو بھیڑے کے منہ سے چھڑا کر اُس کی ماں کے حوالے کر دیا اور پھر اُس کی ماں سے کہا یہ لو اللہ کی کنیز اُس لقمہ کے بدلے یہ لقمہ قرار پایا ہے۔

مرحلہ نہم: مومن سے تعاون

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی مومن اپنے مومن بھائی کی کوئی ضرورت پوری کرتا ہے اور اُس کی حاجت روائی کرتا ہے تو ربّ ذوالجلال بھی اُس کی خدائی حاجات روائی میں ابتدا کر دیتا ہے اور خداوند متعال بھی اس کی اس کے بدلے میں ایک سو حاجات پوری کر دیتا ہے جن میں سے ایک جنت کی خواہش ہوتی ہے اور اگر کوئی کسی مؤمن

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

بھائی کی مشکل حل کر دے اور اُس کی مصیبت دور کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کی روز قیامت کی مشکلات دور کر دیتا ہے چاہے جس قدر بھی ہوں۔

اگر کوئی اپنے مومن بھائی کی اُس پر ظالم کے ظلم کے خلاف امداد کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس کی پل صراط سے گزرتے وقت قدموں کو پھسلنے سے بچانے میں امداد فرمایئے گا۔

اور اگر کوئی کسی مومن کی حاجت پوری کرنے میں کوشش کرے گا اور اس کی حاجت پوری کرے اس کے دل میں سرور داخل کرے گا تو ایسا ہوگا جیسے کہ اس نے اپنے کام سے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک میں سرور داخل کیا ہو۔

جب کوئی مومن اپنے مومن بھائی کو پیاس میں سیراب کرے گا تو اسے اللہ تبارک وتعالیٰ ایک خاص قسم کے بہشتی مشروب رحیق مختوم سے سیراب فرمائے گا اور جو کوئی مومن بھائی کو بھوک میں کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھلوں سے کھلائے گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اگر کوئی مومن اپنے مومن بھائی کو اس کی بے بسی میں لباس پہنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے استبرق اور حریر سے لباس پہنائے گا اور اگر کم لباسی کے ماحول میں اُسے لباس دے گا تو اللہ تعالیٰ جب تک وہ لباس مومن کے بدن پر رہے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کی بلاؤں سے اپنی امان میں رکھے گا حتیٰ کہ اس کے ایک دھاگے کے باقی رہنے تک بھی اسے اللہ تعالی کی امان نصیب رہے گی۔

اگر کوئی شخص اپنے مومن بھائی کو کسی کام کار میں لگانے سے اس کی خدمت کرے گا اور اس طرح اس کا ہاتھ بٹائے گا تو خداوند متعال اسے بہشت بریں میں ولدان مخلدون غلمان کی خدمت عنایت فرمائے گا اور اسے اپنے اولیاء الطاھرین المعصومین کے ساتھ بہشت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی کسی مومن کو اپنے قافلے میں شامل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میدان محشر میں بروز قیامت ایک ایسی ناقہ کی سواری بخشے گا جسے دیکھ کر ملائکہ فخر کریں گے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اور اگر کوئی شخص کسی مومن بھائی کی موت پر اسے کفن پہنائے گا تو اسے ایسا اجر ملے گا جیسا کہ اس شخص نے اسے ولادت کے دن سے لے کر موت تک لباس پہنایا ہو۔

اور جو کوئی مومن کسی مومن کی شادی میں تعاون اور اسے ایسی زوجہ دلوائے گا جس سے وہ مانوس ہو اور وہ زوجہ اس کے لئے باعث تسکین ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی قبر میں اس کے اہل وعیال میں سے ایسی صورت سے مانوس فرمائے گا جس سے اسے بہت زیادہ محبت ہو گی۔

اگر کوئی شخص کسی مومن بھائی کی بیماری کی حالت میں اس کی بیمار پرسی کرے تو ملائکہ اسے گھیرے میں لے کر اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس کی واپسی تک اس کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں اور اس سے خطاب کرکے کہتے ہیں تو نے خوب کام کیا اور تجھے جنت گوارا ہو۔

اعتکاف کی حالت میں کسی کی حاجت روائی کی جائے تو اللہ تعالیٰ کو یہ عمل دو ماہ کے متواتر روزہ رکھنے سے زیادہ پسند ہے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت اور دکھ کی حالت میں فریاد رسی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھواتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسے دس بلند درجات نصیب ہوتے ہیں اور اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور اس سے دس مصیبتیں دور ہوتی ہیں اور اس کے لئے میدان قیامت میں دس قسم کی شفاعتیں آمادہ ہوتی ہیں۔

اور جو کوئی اپنے مومن بھائی کی ایک کلمہ سے یا ایک لقمہ سے عزت افزائی کرے اور اُسے مشکل سے نکال لے تو وہ روز قیامت خداوند متعال کے ظلم سے ظل مسدود یعنی وسیع سایہ رحمت میں ہوگا اور اسے رحمت شامل رہے گی۔

اور اگر کوئی اپنے مومن بھائی کے لیے ایسے رنگ میں ملاقات کرے جو اس کے لئے باعث مسرت ہو تو اللہ تعالی اسے روز قیامت شاد و مسرور کردے گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اور جو ایسی صورت حال پیدا کرے جو اسے نا گوار ناپسند گزرے تو روز محشر اسے بھی خداوند متعال کی جانب سے نا گوار حالت نصیب ہو گی۔

سفید ریش مومن کا احترام تعظیم خداوندی بجا لانے کے مترادف ہے اور جب کوئی شخص کسی بزرگ معمر شخص کی توقیر و تکریم کرے اور اس کی بزرگی کے باعث اس کی عزت کا قائل ہو تو اسے اللہ تعالیٰ روز قیامت کی ہولناکیوں سے امان نصیب فرمائے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی مومن کی روح قبض کرتا ہے تو دو فرشتے آسمان کی طرف پرواز کرتے ہیں اور بارگاہ خداوندی میں التجا کرتے ہیں کہ خدایا فلاں تیرا بندہ بہترین بندہ ہے وہ تیری اطاعت کے کاموں میں جلدی کرتا تھا اور معصیت کے کاموں میں دیر کرتا تھا اب اس کی روح قبض ہوئی ہے اب اس کے بارے تیرا اگلا حکم کیا ہے۔ پھر آپؑ نے فرمایا اس وقت اللہ تعالیٰ ان دو فرشتوں سے فرماتا ہے تم دونوں زمین پر اتر جاو اور میرے بندے کی قبر پر موجود رہو اور میری تسبیح کرو اور بزرگی بیان کرو اور میری تحلیل کرو اور میری تکبیر بلند کرو اور اس کا ثواب میرے اس بندے کے نامہ اعمال میں اس کی قبر سے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مبعوث ہونے تک لکھواتے رہو جب اس مومن بندے کو اللہ تعالیٰ اس کی قبر سے مبعوث فرمائے گا اس کے ساتھ ایک مثالی شکل بھی قبر سے باہر آئے گی جو اس کے ساتھ ساتھ ہوگی تو وہ مثالی ساتھی اسے کہے گا لا تحزن نہ ڈرنا اور نہ گھبرانا اور آپ کو عزت و کرامت و مسرت کی بشارت ہو اور وہ ساتھی اُسے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے تک اللہ تعالی کی طرف سے مسرت کی بشارت دیتا رہے گا یہاں تک کہ خداوند متعال اسے آسمان تک لے جائے گا اور اس کے لئے بہشت میں داخلے کا حکم جاری فرمائے گا تو پھر سے وہ مثالی ساتھی اس کے آگے آگے ہوگا پس وہ مومن اسے کہے گا تو بہت ہی اچھا میرا ساتھی ہے جو میری قبر سے میرے ساتھ نکلا ہے اور تو مجھے مسلسل مسرت و شادمانی اور کرامت خداوندی کی خوشخبری دے رہا ہے اور اب میں نے ساری بشارت کا مشاہدہ بھی کر لیا ہے اب مجھے یہ بتائیں کہ آپ ہیں کون؟ تو وہ اسے جواب میں کہے گا میں تیرا وہ عمل ہوں کہ جس کے ذریعے تو نے اپنے مومن بھائی کے دل میں دنیا میں سرور داخل کیا تھا اسی عمل سے مجھے اللہ تعالیٰ نے خلق کیا تا کہ آپ کو بشارت دیتا چلوں۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

علماء کی تعظیم

ارشاد باری تعالیٰ ہے اے رسول کہہ دیجیے کیا علم والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں

سوائے اس کے نہیں کہ بس اللہ تعالی سے علماء ہی ڈرتے ہیں

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو لوگ تمہارے پاس گروہ در گروہ آ رہے ہیں اور اس زمین کے گوشہ و کنار سے تمہارے پاس کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جو فقیہ ہوں گے علم کی سوجھ بوجھ والے ہوں گے۔ جب وہ تمہارے پاس آئیں تو لوگوں کو ان کے ساتھ بھلائی کرنے کی سفارش کرنا۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی شخص علم کی طلب کے راستے پر چلتا ہے تو وہ اس کے ذریعے جنت کے راستوں میں سے راستہ چلتا ہے۔ ملائکہ طالب علم کے راستے میں خوش ہو کر اپنے پر بچھاتے ہیں۔ زمین اور آسمانوں کی مخلوقات عالم دین کے لئے دعا کرتی ہیں اور مچھلیاں پانی میں عالم کے لئے استغفار کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جس

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

طرح چودھویں کے چاند کو باقی کواکب پر اور بے شک علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں اور انبیاء کی درہم و دینار کی وراثت نہ بلکہ ان کے علم کی میراث کے وارث ہوتے ہیں۔ علم حاصل کرنے والے کو بہت بڑا مقام و مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

انسانوں کو خیر و خوبی کی تعلیم دینے والے پر اللہ اور اللہ تعالی کے ملائکہ اور اہل زمین و آسمان حتی کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں پانیوں میں درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اور ایک فقیہ شیطان کے لئے ہزار عابد سے بھاری ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کسی مسلمان فقیہ عالم کی عزت و تعظیم کرے گا تو وہ جب روز قیامت اللہ تعالی کے حضور پیش ہوگا تو اللہ تعالی اس سے خوشنود و راضی ہوں گے اور جو توہین کرے گا اللہ تعالی اس پر بروز محشر ناراض و غضبناک ہوگا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مقصد دوم:

مرحلہ اولیٰ: تکبّر کے بارے

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: عزّت اللہ تعالیٰ کی ۔۔۔ ہے اور کبریائی اُس کی بساط ہے۔ جو بھی کوئی اسے اپنے لیے عنوان قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بروز محشر اوندھے منہ جہنم میں لٹکائے گا۔

حضرت امام محمد باقرو جعفر صادق علیہما السلام نے فرمایا: اگر کسی شخص کے دل میں ایک ذرہ برابر تکبر ہوگا تو وہ جنت میں داخل نہیں ہو پائے گا۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کی اکثریت تکبر کرنے والوں کی ہوگی۔ بروز محشر اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت نصیب ہوگی اور نہ ان کو پاکیزگی حاصل ہوگی اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

بوڑھا زناکار اور جابر حکمران اور فخر کرنے والا متکبر۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مرحلہ ثانیہ: ریاکاری

ریاکاری دینی سرمایہ کا خاموش دشمن ہے۔ انتہا کی توجہ کی ضرورت ہے۔ خیال رہے کہ نیکی ضائع نہ ہونے پائے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ روز محشر بعض لوگوں کیلئے جہنم جانے کا حکم صادر ہوگا اور خازن جہنم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوگا کہ جہنم کی آگ سے کہہ دو کہ یہ لوگ چونکہ اپنے قدموں سے چل کر مسجدوں کو جاتے تھے تو ان کے قدموں کو نہ جلانا، ان کی شرمگاہیں بھی عفت والی تھیں اُن کو بھی نہ جلانا، یہ اچھا وضو کرتے تھے اُن کے چہروں کو بھی نہ جلانا، دعاؤں کے لئے ہاتھ بلند کرتے تھے تو ان کے ہاتھوں کو بھی آگ کو نہ چھونے دینا، یہ کثرت سے تلاوت قرآن کرنے کے عادی تھے تو ان کی زبانوں کو بھی آگ سے بچا لینا۔ خازن جہنم یہ حکم پا کر حیران ہوگا اور ان لوگوں سے سوال کرے گا اے بدبختو یہ تو بتاؤ کہ تمہارا کیا معاملہ ہے؟ کہ ان خوبیوں کے باوجود جہنمی ہو تو وہ جواب دیں گے کہ ہماری غلطی یہ تھی کہ ہم نیکیاں اللہ تعالی کے علاوہ دوسرے لوگوں کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کے لئے انجام دیتے تھے، ہمارا مقصد خدا نہیں ہوتا تھا بلکہ ریاکاری ہوتی تھی

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

دکھلاوا کرتے تھے اسی لئے آج ہمیں خطاب ہوا ہے کہ جاؤاور اپنے اعمال کا ثواب اور جزا انہی لوگوں سے وصول کرو جن کی خوشی کے لئے تم یہ اعمال انجام دیتے تھے۔

مرحلہ ثالثہ: مومن آزاری

باہمی زندگی کے آداب کے مدنظر ضروری ہے کہ اپنے سے مربوط افراد کا خیال رکھا جائے۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اگر کوئی شخص اپنے مومن بھائی کو بلاوجہ اذیت پہنچائے، بدون حق دل آزاری کرے تو گویا کہ اس شخص نے مکہ مکرمہ اور بیت معمور کو دس بار گرادیا اور اس نے ایک ہزار مقرب ملائکہ کو قتل کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جو انسانوں پر رحم نہ کرے اُس پر اللہ تعالیٰ بھی رحم نہیں فرمائے گا، رحم کرنے والوں پر رحمان رحم فرماتا ہے۔ تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر مہربان ہو گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کرو مہربانی تم اہل زمین پر　　　خدا مہربان ہوگا عرش بریں پر[3]

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خداوند متعال کا اعلان ہے کہ جو شخص میرے کسی مومن بندے کو اذیت دیتا ہے تو وہ میرے ساتھ اعلان جنگ کرتا ہے اور میرے مومن بندے کی عزت و احترام کرنے والا میرے غضب سے امان میں ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی مومن اپنے بھائی کی امداد کی قدرت رکھنے کے باوجود اسے تنہا چھوڑ دے تو خداوند متعال بھی اسے دنیا و آخرت میں تنہا چھوڑ دیتا ہے۔ اور جو بھی کوئی مومن اپنے اور اپنے مومن بھائی کے درمیان ملاقات سے رکاوٹ ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور بہشت کے درمیان ستر ہزار ایسی دیواریں کھڑی کر دے گا جن میں سے ہر ایک کے درمیان ایک ایک ہزار سال کی مسافت کا فاصلہ ہوگا۔

اور جو بھی کوئی مومن اپنے بھائی سے اس کی ضرورت کی چیز چھپائے گا کہ جس کے دینے پر قادر ہوگا یا کسی سے لے کر دینے پر قادر ہوگا

---

[3] ۔ مترجم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

توخداوند متعال اُسے چھپانے والے کو بروز محشر اس طرح اپنے حضور کھڑا کرے گا کہ اس کے ہاتھوں میں زنجیر ہوگی اور اس کی آنکھوں میں سے آنسو جاری ہوں گے اور اس کا چہرہ سیاہ ہوگا اور اس کے ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوں گے اور اس کے بارے میں منادی ندادے گا کہ یہ وہ خیانت کار شخص ہے جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیانت کی ہے اور پھر اس کے لئے جہنم جانے کا حکم جاری ہوگا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کو گالی دینا فسق و فجور ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے اور اس کے گوشت کو کھانا (یعنی غیبت کرنا) اللہ تعالیٰ کی معصیت ہے۔

مرحلہ رابعہ: قطع رحمی کے بارے

قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلّق کرنے کی بہت زیادہ مذمت وارد ہوئی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ایک مرتبہ منصور دوانیقی عباسی خلیفہ نے مدینہ منورہ سے بعض علوی سادات کو اپنے پاس

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

بغداد بلوا بھیجا جن میں مجھے بھی طلب کیا گیا جب ہم وہاں پہنچے تو ربیع دربان باہر آیا اور اس نے کہا کہ خلیفہ کے پاس اندر دو دو آدمی جائیں گے پس میں اور عبداللہ ابن حسن اُس کے پاس وارد ہوئے۔ جب ہم اُس کے پاس جا کر بیٹھ گئے تو اُس نے میری طرف مخاطب ہو کر کہا! آپ وہ ہیں کہ جن کا خیال ہے کہ تم علم غیب جانتے ہو۔ تو میں نے جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا تو اس نے پھر سے کہا پس وہ آپ ہیں کہ جس کے پاس خراج جمع ہوتا ہے تو میں نے کہا خراج تو آپ کے پاس جمع ہوتا ہے تو اس نے کہا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے آپ لوگوں کو کیوں بلایا ہے؟ تو میں نے کہا نہیں معلوم۔ تو اس نے پھر سے کہا کہ میں نے تم کو اس لیے بلایا ہے تاکہ تمہاری سرداری و ریاست کو خراب کر دوں اور تمہارے دلوں میں دکھ داخل کروں اور تمہیں ناداری اور تنگ دستی کے میدان میں دھکیل دوں اور اہل شام و حجاز کے کسی فرد کو بھی تمہارے پاس آنے کی اجازت نہ دوں کیونکہ انہی لوگوں کے سبب تم فسادات برپا کر رہے ہو۔

(امام علیہ السلام فرماتے ہیں) میں نے کہا دیکھو! حضرت ایوب علیہ السلام پر آزمائشیں آئیں تو انہوں نے صبر فرمایا اور حضرت یوسف علیہ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

السلام پر ظلم ہوا تو انہوں نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا حضرت سلیمان علیہ السلام کو اقتدار اور حکمرانی عطا ہوئی تو انہوں نے شکر گزاری کی اور آپ بھی تو انہیں بزر گواروں کی نسل ہیں تو میری ان باتوں سے منصور کے دل میں نرمی آئی اور اسے یہ باتیں بھلی محسوس ہوئیں اور وہ میری طرف مخاطب ہوا اور کہنے لگا اچھا تو وہ حدیث بیان فرمائیں جو کچھ عرصہ پہلے مجھ سے بیان فرمائی تھی تو میں نے اِس طرح بیان کی مجھے میرے والد بزر گوار نے حدیث بیان فرمائی ہے، انہوں نے میرے دادا بزر گوار سے اور انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے بیان فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رحم زمین سے آسمان تک ایک رسی کا نام ہے۔ جو کہ ہر وقت دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ کی قطع کر دے اُسے جو مجھے قطع کرے اور ملا دے اُسے جو مجھے ملائے رکھے۔

تو اس نے کہا میری مراد یہ حدیث نہ تھی تو میں نے پھر یہ حدیث بیان کی کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے بیان فرمایا اور انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے حدیث بیان فرمائی کہ انہوں نے فرمایا: کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ میں رحمان ہوں میں نے رحم کو پیدا فرمایا اور اس کے لئے میں نے اپنے نام سے یہ نام مشتق فرمایا پس جو صلہ رحم کرے گا میں اُس

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

سے وصل کروں گا اور میرا تعلق اُس سے قائم رہے گا۔ جو قطع تعلّق کرے گا میرا تعلق بھی اس سے قطع ہو جائے گا اور میں اسے برباد کر دوں گا۔

تو اس (منصور) نے پھر سے کہا میری مراد یہ بھی نہیں تھی تو میں نے پھر یہ حدیث بیان کی مجھے میرے والد نے میرے جد بزرگوار سے حدیث نقل کی ہے اور انہوں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے نقل حدیث فرمائی ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کی عمر سے صرف تین سال باقی تھے اُس نے صلہ رحمی کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کو 30 سال بنا دیا اور اسی طرح بنی اسرائیل کا ایک بادشاہ تھا جس کی عمر 30 سال باقی تھی اس نے قطع تعلّق کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کو تین سال میں بدل دیا۔ تو اس (منصور) نے کہا میرا مقصد و مراد یہ حدیث تھی۔ اور آج بخدا قسم میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی کروں گا اور پھر اس نے ہمیں عزت و احترام و اکرام کے ساتھ واپس ہمارے اہل کی طرف روانہ کر دیا۔

شراب خوری

شراب نوشی کا رواج عام ہو رہا ہے اور اسلام کے حکم حرمت کے باوجود بھی لوگ اس سے اجتناب نہیں کر رہے ہیں

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: شراب نوشی کی عادت پر مرنے والا بروز محشر خداوند متعال کے حضور بت پرست افراد کے ساتھ پیش ہوگا۔ شراب کا ایک گھونٹ پینے والے شخص کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں جس گھر میں بھی داخل ہوتی ہیں اس کا خانہ خراب کر دیتی ہیں اور اُس میں کبھی برکت داخل نہیں ہوتی

۱۔ خیانت ۲۔ چوری ۳۔ شراب خوری ۴۔ زناکاری

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: شراب نوشی کا عادی شخص اس طرح میدان محشر میں وارد ہوگا کہ اُس کی آنکھیں کھلی ہوئی ہوں گی، اس کے چہرے کا رنگ سیاہ ہوگا، اس کی باچھیں کھلی ہوئی ہوں گی، اس کے دھن سے لعاب بہہ رہا ہوگا، اس کی پیشانی اس کے پیروں کے انگوٹھوں سے بندھی ہوئی ہوگی اس کے ہاتھ پس پشت نکلے ہوئے ہوں گے، اسے حساب

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کے لئے آتے ہوئے دیکھ کر اہل محشر گھبرا کر فریاد کریں گے اور اس سے ڈریں گے اور پناہ مانگیں گے۔

اور اگر کوئی شخص اپنی رگوں میں سے کسی ایک رگ میں تھوڑی سی بھی کوئی ایسی چیز داخل کرے گا جو نشہ آور ہو گئی تو اللہ تعالیٰ اس رگ کو تین سو ساٹھ قسم کے عذابوں میں مبتلا فرمائے گا۔

مرحلہ سادسہ: ظلم و ستم کے بارے

انسان اپنی طبیعت کو راضی کرنے کے لئے اکثر اپنے ساتھ رہنے والوں پر تجاوز کرتا ہے اور اپنی من مانی بحال رکھنے اور اپنی منشاء پرستی کی تسکین کے لئے دوسروں کا سکون چھین لیتا ہے۔ ظالم لوگ بے خبر ہوتے ہیں کہ ایسا کرنے کا انجام کیا ہے[4]۔

خداوند متعال کا ارشاد گرامی ہے﴿ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴾ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا[5]۔

4۔ مترجم

5۔آل عمران ۱۹۲

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

﴿وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ﴾ اور ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ تمہیں دوزخ کی آگ چھو لیگی[6]۔

﴿وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ﴾ اور تم اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ و فساد ختم ہو جائے[7]۔

﴿وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ﴾ اور جن پر ظلم ہوا اُن کی مدد کی جائے[8]۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بروز محشر ہر شخص سے اُس کے مرتبہ کے بارے میں بھی اسی طرح سے سوال کرے گا جس طرح اس سے اس کے مال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ سوال ہوگا کہ اے میرے بندے میں نے تیرے لئے ایک مقام و مرتبہ قرار دیا تھا تو اپنے اس اقتدار میں کیا تو نے کسی مظلوم کی فریادرسی کی تھی اور اس کی مدد کی تھی؟

---

[6]۔ ھود ۱۱۳

[7]۔ بقرہ ۱۹۳

[8]۔ شوریٰ ۳۹۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

یا اپنے اقتدار کے بل بوتے پر کسی ظالم کو روکا تھا؟ یا اپنے اختیارات کے ذریعے کسی مصیبت زدہ کی اعانت کی تھی؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص رعیت کا سردار ہے اور ہر رعیت کے سردار سے اس کی رعایا کے بارے ان کے حقوق کا سوال کیا جائے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کہ اللہ تبارک و تعالی کے اس فرمان کے بارے میں کہ ﴿ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴾ بے شک تیرا رب لوگوں کی گھات میں ہے۔آپ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ خداوند متعال کی پل صراط پر کڑی نظر ہوگی اور وہاں سے کوئی بھی بندہ کسی کی مظلمہ یعنی غصب شدہ حق ادا کئے بغیر نہیں گزر پائے گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کا ایک ظلم آخرت کے دن کئ ظلم بن کر ظاہر ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خداوند متعال عزوجل کا فرمان ہے مجھے میری عزت وجلال کی قسم میں کسی مظلوم کے زیر

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ظلم واقع ہونے پر اس صورت میں اس کی دعا قبول نہیں کرتا جب اس کے اپنے ذمہ بھی کسی کی مظلومیت ہو۔ یعنی اگراس نے کسی سے زیادتی کی ہے تو پھر اگرچہ مظلوم بھی ہو تو اس کی فریاد بھی قبول نہیں ہوتی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خداوند متعال نے ایک نبی کو اس کے دور کے ایک جابر کے بارے وحی فرمائی کہ تم اس جابر کے پاس جا کر کہو تیرا رب فرماتا ہے کہ میں نے تجھے اپنے بندوں پر اس لیے اقتدار و اختیار نہیں دیا کہ تم ان کی خونریزی کرو اور ان کے اموال کی لوٹ مار کرو۔ میں نے تجھے اس لئے ان پر اقتدار دیا ہے تاکہ تیرے ہوتے ہوئے میرے پاس مظلومین کی فریادیں نہ آئیں اور میں کسی مظلوم کا بھی حق معاف نہیں کروں گا چاہے وہ مظلوم کافر ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی مومن بھائی کا مال غصب کرکے چھین لے اور ناحق غصب کرلے تو خداوند متعال اس سے اپنی رحمت کی توجہات ہٹا لیتا ہے۔ اس کے تمام نیک و بد اعمال سے اس پر ناراض رہتا ہے اور اس کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج ہونے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

سے رکی رہتی ہیں یہاں تک کہ توبہ کرلے اور جو کچھ اموال وغیرہ اس نے غصب کیے تھے اور چھینے ہیں وہ واپس کرے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی مومن کے قتل میں صرف ایک بات کے کچھ حصے سے بھی شریک ہو تو وہ.بروز قیامت اس طرح میدان محشر میں وارد ہوگا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ نے آخری خطبہ میں فرمایا: اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم اور جھگڑا کی نگرانی قبول کرے گا اور اس کے ظلم کے کاموں میں اس سے تعاون کرے گا ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کے لئے جب آئے گا تو اس کے لئے اللہ تعالی کی لعنت اور ہمیشہ دوزخ اور بدترین ٹھکانے کی خوشخبری ساتھ لائے گا۔

اور اگر کوئی کسی جابر ظالم حکمران کے لئے اس کے احکام اور ضروریات پوری کرے گا توبروز قیامت وہ اس ظالم کے ساتھ جہنم میں اس کا

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ساتھی اور ہمسایہ ہوگا اور جو شخص کسی ظالم حکمران کو جور و ستم کے لئے راہنمائی کرے گا اور اسے معلومات فراہم کرے گا تو دوزخ میں فرعون کے ساتھی ہامان کے ہمراہ ٹھکانا پائے گا۔ اور وہ اور ظالم بادشاہ دونوں جہنم کے سخت عذاب میں رہیں گے۔

اور اگر کوئی شخص کسی مزدور کی مزدوری ادا نہیں کرے گا تو خداوند متعال اس کے اعمال ضبط کرلے گا اور اس پر جنت کی خوشبو حرام کردے گا ایسی خوشبو جو پانچ سو سال کی مسافت سے آرہی ہوگی۔

اور اگر کوئی کسی محتاج نادار اور فقیر کی اُس کے فقر کی وجہ سے توہین کرے گا اور اسے حقیر شمار کرے گا تو گویا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے حقوق کو حقیر سمجھا تو ایسا شخص ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سامنا کرے گا۔ جب تک اس محتاج فقیر کو راضی نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہے گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اور اگر کوئی کسی ضرورت مند فقیر محتاج مسلمان کی عزت و توقیر کرے گا تو بروز محشر اس طرح خدا سے روبرو ہو گا کہ اُسے رب ذوالجلال کی خوشی کا ماحول نصیب ہو گا۔

اور اگر کسی شخص کا کسی معاملہ میں دنیا و آخرت سے سامنا ہو اور اس تقابل میں وہ دنیا کو اختیار کرکے آخرت کو ترک کرے گا تو میدان محشر میں اللہ تعالٰی کے حضور ایسا خالی نامہ اعمال لے کر پیش ہو گا کہ اس کے نامہ اعمال میں کوئی ایسی نیکی نہیں ہو گی جس کے سبب اپنے آپ کو جہنم سے بچا سکے اور اس صورتحال میں دنیا کو ترک کر سکے۔

اگر کوئی شخص آخرت کی طرف راغب ہو گا تو بروز محشر وہ خدا کے حضور حاضر ہو گا رب ذوالجلال اس سے راضی و خوشنود ہو گا۔

اور حرام کمائی کرنے والے شخص کا خداوند متعال کے حضور کوئی بھی عمل صدقہ، غلام آزاد کرنا، حج، عمرہ کچھ بھی قابل قبول نہیں ہے۔ اللہ تعالٰی اس کے مال حرام کی تعداد کے مطابق اس کے نامہ اعمال میں برائیاں

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

درج کرا دے گا۔ اور اس حرام مال سے جو اس کے مرنے کے بعد دنیا میں باقی رہے گا وہ اس کا جہنم کا ایندھن ہو گا۔

اور جو شخص اپنے مومن بھائی کی کوئی مشکل حل کرے گا یا اس کی مصیبت دور کرے گا تو بروز محشر اسے خداوند متعال کی ایسی نظر رحمت نصیب ہو گی جو اس کے بہشت میں جانے کا سبب ہو گی اور اللہ تعالیٰ اُس کے اِس عمل خیر کے باعث اس کی دنیا وآخرت کی مشکلات حل فرما دے گا۔

اور اگر کوئی شخص کسی راستے پر کوئی ایسا سایہ قرار دے کہ جس سے راستہ چلنے والے لوگ کچھ دیر آرام کریں گے تو خداوند متعال اسے بروز محشر ایک ایسے گھوڑے پر محشور فرمائے گا جو دُر وجواہر کا بنا ہو گا اور اُس کا چہرہ اس طرح نور سے چمک رہا ہو گا کہ اہل محشر اس کو دیکھیں گے حتی کہ اس کا نور حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن کے میدان محشر میں قائم قبہ سے ٹکرائے گا تو اہل محشر اسے دیکھ کر بول اٹھیں گے کہ یہ کون ہے؟

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کیا یہ کوئی ملک مقرب ہے کہ اس سے پہلے آج تک ہم نے ایسا شخص نہیں دیکھا ہے۔اور پھر اس شخص کی شفاعت سے ہزاروں لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

دوسری فصل

عدل وانصاف اور احسان کے بارے میں

انسانی معاشرہ میں باہمی زندگی بسر کرنے والوں کے لئے جہاں یہ دونوں صفات حمیدہ کی ضرورت ہے وہاں امن و سکون کے برپا کرنے کے لئے ممّد معاون بھی ہیں اور ہر ذی شعور و صاحب ذوق سلیم کے لئے پسندیدہ بھی ہیں[9]۔

مرحلہ اول: عدل واحسان

اللہ تبارک وتعالی کافرمان ہے ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ﴾؛[10] بے شک اللہ تعالی نے عدل کا حکم دیتا ہے۔

9۔ مترجم
10۔ نحل ۹۰۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

﴿وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ﴾؛[11] اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔

﴿ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ﴾؛[12] اور انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

﴿ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا ﴾[13] اور جب بھی بولو تو عدل کی کلام کرو۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شخص کو دس اشخاص کی حکمرانی و سرپرستی ملے اور اُن کے درمیان عدل سے کام نہ لے تو بروز محشر اس طرح محشور ہوگا کہ اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور سر جوڑ کر کسی کلہاڑے کے دستے کی جگہ میں بند کر دیا گیا ہوگا۔

---

[11] ۔ نسأ ۵۸۔

[12] ۔ حجرات ۹۔

[13] ۔ انعام ۱۵۲۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی شخص لوگوں کے امور میں سے کسی امر کی ذمہ داری قبول کرے اور پھر ان کے حقوق ضائع کرے تو بروز قیامت اللہ تعالیٰ اسے ضائع کردے گا۔

اور آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک گھڑی کی عدل ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔

مرحلہ دوم: صدقہ کے بارے

جب انسان اپنے اموال کو خدا کا مال سمجھتا ہے تو پھر اس کیلئے راہ خدا میں خرچ کرنا آسان ہوتا ہے اور دنیا میں نیک نامی اور آخرت میں ذخیرہ شمار ہوتا ہے اگر ترکہ بن جائے تو دوسروں کا ہو جاتا ہے[14]۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس دنیا کا کوئی بھی دن ہو جب اس میں اللہ کے بندے صبح کرتے ہیں تو آسمان سے دو فرشتے زمین پر نازل ہوتے ہیں جن کا کام سارا دن یہ ہوتا ہے کہ وہ اس طرح دعا کرتے

[14]۔ مترجم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

رہتے ہیں خدایا اپنی راہ میں خرچ کرنے والے کو اس کا متبادل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے خدایا بخل کر کے ہاتھ روکنے والے کے اموال کو تلف فرما۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی کوئی شخص اپنی پاکیزہ کمائی سے کچھ کھجور صدقہ راہ خدا میں دیتا ہے تو اُسے خدا کے حضور دائیں ہاتھ سے قبول کر لیا جاتا ہے اور پھر اُس میں اسطرح اضافہ ہوتا رہتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کا بچہ پالتا ہے یا جوان اونٹنی پالتا ہے تا کہ بڑھو تیری ہو (یعنی بڑھے زیادہ ہو)۔ اور پھر اُسیطرح صدقہ بھی بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ برابر ہو جاتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے ایک روز جہنم کا تذکرہ فرمایا اور پھر اس سے خداوند متعال کی پناہ کا ذکر فرمایا: اور تین بار آپ کے رخ انور کا رنگ بدلا اور پھر فرمایا: جہنم سے بچنے والے کام کرو اگرچہ کھجور کے ایک دانے کے نصف کے ساتھ اور اگر اس قدر بھی راہ خدا میں خرچ نہ کر سکو تو کوئی اچھی بات کر دو۔ مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے پاس کوہ احد سونے کا بنا ہوا ہو اور وہ میرے پاس تین روز تک رہ جائے اور راہ خدا میں خرچ نہ کروں مگر یہ ایک دینار اپنے پاس قرضہ کی ادائیگی کے لئے محفوظ کر لوں اور بس۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سات اشخاص بروز محشر ایسے ہوں گے کہ جن کو میدان محشر میں جب کوئی سایہ نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ کی طرف سے سایہ نصیب ہوگا۔ امام عادل، ایسا جوان جس کی پرورش عبادت خدا میں ہوئی ہوگی، اور ایسا مرد کہ جس کا دل مسجد کے ساتھ جڑا ہوا ہو، اور ایسے دو مرد کہ جن کی محبت کی بنیاد خدا دوستی سے جڑی ہوئی ہو اور اسی پر جمع ہوتے ہوں اور اگر جدائی بھی ہو تو اسی وجہ سے ہو، اور ایسا مرد کہ جس کو مقام و مرتبہ والی خوبصورت عورت دعوت معصیت دے اور وہ اُسے جواب میں کہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا خوف آتا ہے۔ اور ایسا شخص ہے جو صدقہ دے اور پھر اُسے مخفی رکھے کہ جس کے دائیں ہاتھ کے دینے کا بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو، اور ایسا شخص جو صرف ذکر خدا کرتے ہی اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

پس کسی شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا صدقہ عظیم صدقہ ہوتا ہے؟۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسے وقت کا صدقہ جب آپ صحتمند ہوں اور مال جمع کرنے میں بخل سے کام لیتے ہوں۔ خرچ کرتے وقت فقیر ہونے کا

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

خوف محسوس ہوتا ہو اور آپ کو مال اپنے پاس رکھنے سے تونگری کی اُمید ہو اور موت کے آجانے تک کوئی موقعہ نہ گنواتے ہوں۔ حتی کہ جب روح حلقوم تک آ جائے تو آپ کہہ رہے ہوں فلاں کو میرے مال سے اس قدر دینا اور فلاں کو اس قدر اور خیال رہے کہ آپ کہیں یا نہ کہیں فلاں فلاں کو وہ مال مل ہی جائے گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اے فرزند آدم اگر آپ اپنی ضروریات سے جو زیادہ ہو اسے راہ خدا میں خرچ کر دیں تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھو گے تو یہ تمہارے لیے نقصان دہ ہوگا اور اگر آپ اپنے لئے کفایت شعاری اپنائیں تو اس پر کوئی بھی آپ کی ملامت نہیں کرے گا اور اس سے ابتدا کرو کہ جن کو اپنا عیال بنا رکھا ہے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے۔

وضاحت

عام طور پر اس حدیث کی اس جملہ کو یوں سمجھا جاتا ہے کہ دینے والا ہاتھ کیوں کہ اوپر ہوتا ہے اور لینے والا ہاتھ نیچے ہوتا ہے تو دینے والا

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ہاتھ افضل ہوتا ہے لینے والے سے۔ جبکہ میرا خیال کچھ اسطرح ہے کہ ادب کا تقاضا ہے کہ دینے والا ادب احترام کے ساتھ اپنے ہاتھوں پر رکھ کر پیش کرے اور لینے والا اوپر سے اٹھالے کیونکہ لینے والا ہاتھ اللہ کا ہاتھ شمار ہوتا ہے تو وہ افضل ہوتا ہے[15]۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی اور احسانات کے سلیقے برے اوقات و لمحات سے بچاتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسے گھرانے کہ جن میں سے لوگوں کو احسان اور خوراک جاتے ہوں وہ اہل آسمان کے لئے ایسے چمکتے ہیں جیسے ستارے اہل زمین کے لئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر لازم ہے کہ ضرور صدقہ دیا کرے۔ تو لوگوں نے عرض کیا یا نبی اللہ اگر کسی کے پاس کچھ دینے کو نہ ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اسے چاہیے کہ نیکی کے کام کرے اور اور شر و فساد سے باز رہے۔ بس یہی اس کے لئے صدقہ کے برابر ہے۔

15۔ مترجم۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دونوں اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا تو اُسے بہشت میں اس طرح ندا آئے گی اے اللہ کے بندے یہ تیرے لئے بھلائی ہے۔ پس جو نمازی ہوگا اُسے باب الصّلاۃ سے ندا آئے گی اور جو اہل جہاد ہوگا تو اُسے باب القیام سے ندا آئے گی۔

وضاحت: آپ ﷺ کی مراد دونوں سے دو دو ہے یعنی ہر شئ سے دو دو دو درھم، دو کپڑے، دو بکریاں وغیرہ وغیرہ۔

مرحلہ سوم: زکوۃ کی فضیلت

انسان اپنے سرمایہ میں جب اپنے ہم صنف افراد کو شامل کرتا ہے اور اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنا مال اُس کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو جہاں اُسے ثواب ملتا ہے اُسکی انسانی نظروں میں بھی قدر بڑھتی ہے اور لوگ اس سے پیار کرتے ہیں اسے اس طرح محبت نصیب ہوتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: زکوۃ کو مالداروں اور سرمایہ داروں کی آزمائش اور فقیروں، محتاجوں کی اعانت کے لئے قرار دیا گیا ہے اکثر لوگ اپنے اموال کی زکاۃ ادا کرتے تو کوئی بھی مسلمان فقیر و نادار نظر نہ آتا۔ اور وہ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اللہ تعالیٰ کی فرض زکوۃ سے تو انگر ہو جاتا۔ اور لوگ نہ محتاج ہوتے نہ ہی فقیر ہوتے نہ بھوک ہوتی اور نہ ہی لباس کی تنگی، یہ سب کچھ مالداروں کی نافرمانی کی وجہ سے ہوتا ہے اور جب کوئی اللہ تعالیٰ کا حق اُس کی مخلوق سے روک لیتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کو بھی حق پہنچتا ہے کہ وہ اُن سے اپنی رحمت روک لے۔ اور مجھے اُس ذات کی قسم! جس نے یہ مخلوقات خلق فرمائی ہیں اور اُن کے لئے روزی پھیلائی ہے کبھی بھی کوئی مال خشکی وتری میں تلف نہیں ہوتا مگر زکوۃ کی ادائیگی سے رُکنے والوں کا ہی ہوتا ہے۔

خشکی اور تری میں جب بھی کوئی جاندار شکار ہوتا ہے تو اُس روز کی تسبیح کے ترک کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور ہاتھ کے سخی لوگ ہی اللہ تعالیٰ کے زیادہ محبوب ہوتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ سخی وہ شخص ہے جو اپنے مال کی زکاۃ ادا کرتا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اس کے مال میں اہل ایمان کا حق واجب قرار دیا ہے اس کے ادا کرنے میں بخل نہ کرتا ہو۔ اور جب کوئی مومن اپنے مومن بھائی سے بھلائی کرتا ہے اور اس پر احسان کرتا ہے اور اُسے عطا کرتا ہے تو ایسے ہے کہ جیسے اُس نے یہ سب کچھ اپنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا ہو۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ بھلائی اور کار خیر نہیں کامیاب

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ہوتا مگر جب اُس میں تین صفات ہوں یہ کہ انجام دینے والا اُسے چھوٹا اور کم شمار کرے اور پھر اُس کو چھپائے ،اُس کے ذکر سے گریز کرے اور جلدی انجام دے کیونکہ جب اسے حقیر اور کم سمجھوگے تو جس پر احسان کروگے ذرا زیادہ کرکے کروگے اور جب چھپاؤگے تو مکمل کروگے اور جب جلدی کروگے تو آسانی سے ہو جائے گا۔

اور اگر اس کے برخلاف روش ہوگی تو آپ کی وہ نیکی مٹ جائے گی اور گندلی ہو جائے گی اور اگر آپ کسی شخص کے بارے معلوم کرنا چاہیں کہ وہ بدبخت ہے یا خوش بخت اور سعادت مند ہے تو اُس کے کار خیر اور احسانات کو دیکھو کہ کس پر کرتا ہے۔اگر وہ احسان و خیرات کے قابل اور مستحق افراد پر کرتا ہے تو سمجھ لو کہ اہل خیر سے ہے اور اُسے خیر پسند ہے۔اور اگر غیر مستحق اور نااہل افراد پر کرتا ہے تو سمجھ لو اسے رب ذوالجلال کے حضور کوئی خیر و خوبی حاصل نہیں ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین اور اچھے لوگ وہ ہیں جو سخی ہوں ،اہل خیر ہوں اور جو بخیل ہوں وہ شریر اور برے ہوتے ہیں۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ایمان کے خالص ہونے کی نشانیاں یہ ہیں۔

کسی شخص کا نیکی کرنے کی عادت والا ہونا اور اپنے مومن بھائیوں کے ساتھ تعاون کرنے والا ہونا اور اُن کی حاجت روائی میں کوشاں نظر آئے۔

اپنے اہل ایمان بھائیوں کے حق میں نیکی کرنے والے سے رحمان محبت کرتا ہے اور اس عمل میں شیطان کی ناک رگڑ جاتی ہے اور کوئی جتنا اہل خیر ہوتا ہے اتنا ہی دوزخ کی آگ سے دور ہوتا ہے اور یہ عمل اُس کے بہشت میں داخل ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نرم خوئی حکمت و دانائی کی دلیل ہے تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعائیہ انداز میں فرمایا) اے خدایا! اگر کوئی شخص میری امت کے امور کا متولی ہو اور اپنے دائرہ کار کے لوگوں سے نرم خوئی سے پیش آئے تو خدایا تو بھی اُن کے ساتھ نرمی فرما اور جو اُن پر سخت گیری سے کام لے تو بھی اُن سے سختی کا معاملہ فرما۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالی ایسی قوم وملت کو کیسے مقدس بنائے گا جن میں کمزوروں کے لئے ان کے سخت گیر وں اور زور آوروں سے انصاف نہیں لیا جاتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا شیرین اور سرسبز ہے اور خداوند متعال نے آپ لوگوں کو اس میں کام پر لگایا ہے وہ ذات دیکھ رہی ہے کہ تم کیسے معاملات انجام دیتے ہو اور اس میں کیا کارگزاریاں کرتے ہو۔

مرحلہ چہارم: امام عادل

دنیاوی زندگی اور انسانی مزاج کے نشیب و فراز و اختلاف اور مفاد جوئی، انا پرستی اور خود پرستی اور ظاہری مستی کے دارو گیر کے عالم میں انسانی بلکہ ہر جاندار کے حقوق کا تحفظ ہی امن و سلامتی کا ضامن ہے۔ اور انسانی زندگی کی بہار اور اُس کا سکون اسی میں مضمر ہے کہ اس کے حقوق کی حفاظت اور بحالی کے لیے ایک نگرانی و حاکمیّت کا نظام ہو۔ اور انسانی معاشرے کے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

تعادل اور تمدّن کے لئے حکمرانی ناگزیر ہے۔ ورنہ حقوق پامال ہوتے ہیں، ناموس انسانیت مجروح ہوتی ہے[16]۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ ایسے بندے بھی ہیں کہ جن پر اُسکی خصوصی عنایات ہوتی ہیں اور اُن کو اُس نے خصوصی نعمتوں سے نوازا ہے وہ اُنہیں اُس وقت تک اِن نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے اور وہ نعمتیں اُن کے پاس اِس وقت تک برقرار رہتی ہیں جب تک وہ اِن نعمتوں کو اللہ کے بندوں پر خرچ کرتے رہیں۔ مگر جب وہ اللہ کی نعمتوں کو اللہ کی مخلوق سے روک لیتے ہیں تو پھر اللہ جلّ سبحانہ وہ اپنے کسی دوسرے بندے کو دے دیتا ہے۔ اور پہلے والوں سے واپس لے لیتا ہے۔

اس دنیا میں ایک بادشاہ کسریٰ (نوشیروان عادل) تھا جس نے اپنے دروازے خلق خدا کے لئے کھول دیے تھے اور دروازوں سے دربان ہٹا دیے تھے اور وہ اپنے پاس آنے والے ہر شخص کی بات کان لگا کر سنتا تھا اُسے روم کے بادشاہ کے ایلچی نے آکر کہا کہ اے بادشاہ یہ تو نے کیا کر دیا ہے اِس

---

[16]۔ مترجم۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

طرح تو نے اپنے دشمن کو اپنے اوپر قدرت دے دی ہے اور اِن کھلے دروازوں اور دربانوں کو ہٹادینے سے تو نے اپنے دشمن کو کھلا راستہ دے دیا ہے تواُس نے جواب دیا تھا میں نے اس طرح اپنی عدالت کو اپنے دشمن کے سامنے حفاظتی قلعہ بنالیا ہے میری عدالت میری حفاظت کرتی ہے یہ منصب، اقتدار اور یہ مقام و دربار لوگوں کی حاجت روائی سے نصیب ہوا ہے اور لوگوں کے حقوق لوٹانے اور ظالموں سے اُن کی دادرسی کرنے سے مجھے عزت ملی ہے۔ اور اگر میں دربان بٹھاؤں گا اور میری رعیت کو مجھ تک رسائی مشکل ہوگی تو میں اُن کی مشکلات کیسے حل کروں گا۔

اور اُن کی حاجت روائی کیسے ممکن ہو گی اور میں اُن کے دکھوں کا مداوا کیسے کروں گا۔

کہتے ہیں کہ بادشاہ ھند کی قوت سماعت ختم ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اُسے سخت حزن و ملال ہوا اور بہت گھبرایا اُسکی رعایا کے لوگ اُسے تعزیت و تسلیت کے لئے حاضر ہوئے تو اُس نے اپنی رعایا سے خطاب کرتے ہوئے کہا: مجھے اپنے اس قیمتی عضو کے ناقص ہونے کا اس قدر دکھ نہیں ہو رہا جس قدر مجھے اس بات کا غم ہے کہ اب میں اپنی مملکت کے مظلومین کی فریاد سننے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

کے قابل نہیں رہاالبتہ غور سے سن لو کہ میں اگرچہ سننے کے قابل نہیں رہا تاہم اندھا بھی نہیں ہوگیا دیکھ سکتا ہوں آج سے میرا قانون ہے کہ جو بھی کبھی مظلوم واقع ہو اور اُس پر ظلم ہو تو وہ سرخ لباس پہن لے گا تو میں اُسے دیکھ کر سمجھ لوں گا کہ اس پر ظلم ہوا ہے۔ میں اُسے بلوا کر اُس کے بارے انصاف کروں گااور اُس کے ظالم سے اس کی حق رسی کرادوں گا۔

مرحلہ پنجم: حاجت روائی

ضرورت مند انسان اپنے آپ میں ایک گرفتاری و پریشانی محسوس کرتا ہے اِس حالت میں اُس سے تعاون اُس کے معمولات کے لئے ممّد و معاون ہوتا ہے اور اِس تعاون کو خداوند متعال پسند فرماتا ہے اور اس پر اجر عنایت فرماتا ہے[17]۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالٰی کی ساری مخلوقات اس کے عیال شمار ہوتے ہیں اور اِس کو اپنی مخلوقات سے زیادہ پسندیدہ ایسے لوگ

---

[17]۔ مترجم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ہوتے ہیں جو اس کی مخلوقات کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے ہوں اور نفع بخش ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: خداوند متعال کی مخلوقات میں سے کچھ ایسے بندے ہیں کہ جنہیں اُس نے انسانوں کی حاجات پوری کرنے کے لئے خلق فرمایا ہے اور پھر اپنے آپ پر قسم لازم قرار دی ہے کہ ایسے بندوں کو کبھی بھی جہنم کی آگ کا عذاب نہیں دے گا اور جب قیامت کا دن ہوگا تو اُن کے لئے نورانی منبر لگا دیے جائیں گے اور وہ اپنے ربّ کے ساتھ ہم کلام ہوں گے اور اس کے ساتھ خداوند متعال کی گفتگو جاری رہے گی جبکہ لوگ حساب میں مصروف ہوں گے۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ کا ایک یہودی کے پاس سے گزر ہوا جو ایندھن کی لکڑیاں جمع کر رہا تھا آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کہ اِس شخص کو سانپ ڈس لے گا اور یہ بندہ اُس کے ڈسنے کی وجہ سے مر جائے گا لیکن جب عصر کا وقت ہوا تو یہودی لکڑیاں اُٹھائے ہوئے اپنی سابقہ عادت کے مطابق آ گیا لوگوں نے حضور اکرم ﷺ سے جا کر پوچھا کہ آقا آج تک ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے کوئی خبر دی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو تو آپ ﷺ نے پوچھا تو

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اب کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس یہودی کے بارے میں فرمایا تھا کہ اس کو سانپ ڈس لے گا اور یہ مر جائے گا جب کہ وہ تو صحیح سالم واپس آگیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس شخص کو میرے پاس لے آؤ۔ یہودی کو آپ کے پاس لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے فرمایا: اے یہودی! ذرا اپنے سر سے یہ لکڑیوں کا گٹھا اتار دو۔ اس نے زمین پر رکھ دیا تو اس میں اژدھا دکھائی دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا اے یہودی! تو نے آج کون سا ایسا بھلائی کا کام کیا کہ آپ محفوظ رہے ہیں۔ اُس نے کہا کہ کوئی ایسا خاص کام تو نہیں انجام دیا۔ البتہ یہ ہے کہ میں جب صبح گھر سے نکلا تو میرے پاس دو روٹیاں تھیں ان میں سے ایک کھالی تھی اور دوسری ایک سائل کے سوال پر اُسے دے دی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُسی روٹی نے تو آپ کو نجات دلائی ہے اور اِس سانپ سے بچایا ہے بس وہ یہودی اُسی وقت مسلمان ہو گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ کی یہ ایک ایسی مخلوق بھی ہے کہ جسے اُس نے لوگوں کی حاجات پوری کرنے کے لئے خلق فرمایا ہے۔ لوگ

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

اپنی ضروریات اور حاجات کے وقت اُن کی طرف رجوع کرتے ہیں یہ ایسے لوگ ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے امان میں ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے مومن بھائی کی حاجت روائی کرے گا تو بروز محشر میں اُس کے نامہ اعمال کے میزان کے ساتھ کھڑا ہوں گا اگر اُس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوا تو ٹھیک ورنہ میں اُسکی شفاعت کروں گا۔

حضرت امام جعفر ابن محمد الصادق علیہما السلام نے اپنے والد گرامی سے روایت کی ہے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے مومن بھائی کی حاجت روائی کے لئے چل کر جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے مجاہدین فی سبیل اللہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی حکمرانی محکمہ میں اپنے بھائی کے لیے وسیلہ بنے اور اُسے کوئی فائدہ پہنچائے یا اُس کی کسی مشکل میں آسانی پیدا کرنے کا سبب بنے تو جس دن پل صراط سے قدم

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

پھسل رہے ہوں گے اُس کے صراط سے گزرنے کے دوران اُسکی امداد کی جائے گی۔

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرنا ایسے ہے جیسے کوئی اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مصروف عمل ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی کسی مومن کی مشکل میں اُس کے لئے آسانیاں پیدا کرے تو خداوند متعال اُسکی مشکلات حل فرمادے گا اور جو کوئی مومن کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور جب تک وہ شخص اپنے بھائی کی مدد میں مصروف عمل رہے گا اللہ تعالیٰ بھی اُس کے لئے معاون رہے گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے کسی مومن بھائی کی حاجت روائی کے لئے اُسکی سفارش کرتے ہوئے اُس کے ساتھ چلے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کے درمیان اور جہنم کے درمیان سات ایسی خندقیں حائل کر دے گا جن میں سے ہر ایک کی چوڑائی کا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان فاصلے کے برابر ہو گا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُسکی دنیاو آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گااور جو کوئی کسی پریشان حال ، گرفتار کی پریشانی دور کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُسکی میدان محشر کی پریشانیاں دور فرمائے گااور جو شخص اپنے کسی مومن بھائی کی حاجت روائی کا انتظام کرے گا اللہ تعالیٰ اُسکی حاجت روائی کے انتظامات فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی دنیا وآخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا۔ اور اگر کوئی کسی پریشان حال بندے کی پریشانی میں مدد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قیامت کی پریشانی دور فرمائے گا۔ اور جو کوئی کسی مومن کی مشکل کشائی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکل کشائی کرے گا اور جو کسی مومن بھائی کی حاجت روائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی زمین پر اُس کے کچھ ایسے بندے ہیں جنہیں اُس نے خاص طور پر اپنے بندوں کی حاجات پوری کرنے کے لیے مخصوص فرمایا ہے اور اپنے بندوں کے منافع اُن سے مربوط فرمائے ہیں اور وہ اپنے ایسے بندوں کی نعمتوں کو اُن پر اُس وقت تک بحال رکھتا ہے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

جب تک وہ اُس کی مخلوقات پر خرچ کرتے رہیں لیکن جب وہ اُن پر خرچ کرنا چھوڑ دیں تو اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں واپس لے لیتا ہے اور اُن کے علاوہ دوسروں کو دے دیتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی مومن کو اپنے پاس مہمان بنائے یا اُس کے اُمور میں کشادگی قرار دے اور آسانیاں پیدا کرے اور اُس کی حاجات آسان بنائے تو خداوند متعال پر اُس کا حق ہوتا ہے کہ اُس کی خدمت کے لئے بہشت میں ایک کنیز مقرر فرمائے۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی مومن کی دنیاوی مشکل میں آسانی ایجاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی آخرت کی مشکلات دور کر دے گا اور جب کوئی کسی مسلمان کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں اپنے پردہ پوشی سے نوازے گا۔

اور جب تک کوئی مومن اپنے مومن بھائی کی امداد میں مصروف عمل رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس کا مددگار ہوتا ہے اور اگر کوئی علم کے حاصل کرنے کے لئے سفر پر روانہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے راستے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

میں آسانیاں پیدا فرماتا ہے اور اگر اہل ایمان مسجد میں اس غرض سے بیٹھیں تاکہ تلاوت قرآن کریں اور علمی لحاظ سے قرآن کی تعلیمات پر بحث کریں اور قرآن کا علم حاصل کریں تو اللہ تعالیٰ اُن پر رحمت اور تسکین نازل فرماتا ہے اور ملائکہ اُن کے ارد گرد جمع ہوتے ہیں۔ اور جس شخص کا عملی پہلو کمزور ہو اُسے نسب بلندی پر نہیں لے جاسکتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی ذمہ دار والی ،حاجتمندوں کے سامنے اپنے دروازے بند کرلیتا ہے اور ضرورت مندوں اور نادار لوگوں اور اپنے درمیان رکاوٹیں ایجاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اُسکی حاجات اور ضروریات اور مشکلات کے سامنے سے دروازہ بند کرلیتا ہے۔

مرحلہ ششم: مظلوم کی امداد

بسا اوقات طاقتور و آسودہ حال لوگ اپنی تسکین نفس کے لئے بشریت کے کمزور طبقات پر ظلم کرتے ہیں اور بعض ایسے مظلوم بھی ہوتے ہیں کہ جن کی دسترسی عدل وانصاف تو کجا اپنی جان و ذاتی بنیادی مفادات کا بحال رکھنا بھی اُن کے بس میں نہیں رہتا ایسے حالات میں اُنہیں ایسے

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

مومن بھائیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو مخلص بھی ہوں اور اُن کی داد رسی بھی کر سکتے ہوں تاکہ انسانی معاشرہ میں امن قائم ہو[18]۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کسی مظلوم شخص کی داد رسی کرے اور اُس کی فریاد کو پہنچے اور اُس کی امداد کرے تو خداوند متعال اُس کے لئے تہتر ایسی نیکیاں لکھتا ہے کہ جن میں سے ایک نیکی ہی اُس کی دنیا اور آخرت کی اصلاح کے لئے کافی ہوتی ہے اور باقی نیکیاں اُس کی بلندی درجات کا باعث ہوتی ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو مظلوم کی امداد کرنا پسند ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال ہوا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نظروں میں کون سا عمل افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ آپ اپنے مسلمان بھائی کے قلب میں سرور داخل کرنے کے اسباب پیدا کریں یا اُس کے قرضے ادا کریں یا اُسے کھانا کھلائیں۔

---

[18] ۔ مترجم۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ ﷺ نے فرمایا: زبان کا صدقہ افضل صدقہ ہے آپ سے پوچھا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ ! زبان کا صدقہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کی ایسی سفارش کر دیں کہ اُس کی اسیری ختم ہو جائے یا کوئی ایسا کام کریں کہ اُس کی جان محفوظ ہو جائے۔ یا اپنے بھائی پر احسان کر دیں یا اُس کی ناپسندیدہ حالت کو سنوار دیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کرتا ہے یا اُسے کچھ زاد و توشہ دیدیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے خطاب کرکے فرماتا ہے تجھے خوشخبری ہو کہ تونے اچھائی کی اور تو پاکیزہ ہوا۔ اور تیرا چال چلن پاکیزہ تھا کہ تونے بہشت میں اپنا ٹھکانہ بنالیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ شیر جب دھاڑتا ہے تو اپنی دھاڑنے کی آواز میں کیا کہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا بیان فرمایئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بلند آواز سے اپنے خالق سے دعا کرتا ہے کہ خدایا! مجھے کبھی بھی خیر و خوبی اور احسان و بھلائی کرنے والے پر مسلط نہ ہونے دینا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی جان کے مالک کی قسم کہ جس کی قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت بھی صرف انہی لوگوں کو عطا فرماتا ہے جو خود رحمت کرنے والے ہوں۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ہم سبھی تو رحم کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: رحم کرنے والا وہ نہیں ہوتا جو آپ پر یا اپنے اہل و عیال پر ہی رحم کرتا رہے بلکہ رحم کرنے والا تو وہ ہوتا ہے جو سبھی مسلمانوں پر رحم کرتا ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اہل ایمان کی آپس میں روش کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی عمارت ہو کہ جس کے بعض حصّے دوسرے بعض حصّوں کو تھامے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض حصّے دوسرے بعض کی مضبوطی کا سبب ہوتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے اگر تم میری رحمت کے طلبگار ہو تو میری مخلوقات پر رحم کیا کرو۔

آپ ﷺ نے اپنے سے ہونے والے ایک سوال کے جواب میں فرمایا: جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کو کون سا انسان بہت زیادہ محبوب

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ہے؟ تو فرمایا: جو شخص انسانوں کو زیادہ نفع پہنچاتا ہو اور جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی حاجت روائی کے لئے چل پڑتا ہے تو ایسے ہے جیسے اُس نے ایک ایک ماہ روزہ رکھا ہو یا ایک ماہ اعتکاف کیا ہو اور جب کوئی کسی مظلوم کی مدد کے لیے چلتا ہے تو جس دن میدان محشر میں پل صراط پر لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے اللہ تعالیٰ اُسے ثابت قدمی نصیب فرمائے گا۔ اور جو شخص اپنے غصہ پر قابو پاتا ہے اللہ تعالیٰ بروز محشر اُسے ستر پوشی عطا فرمائے گا۔ اور یاد رکھو بد اخلاقی نیکیوں کو فاسد کر دیتی ہے اسطرح جیسے کہ شہد سرکہ کو خراب کر دیتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے نیکی و احسان اور اہل خیر و احسان داخل ہوں گے اور اسیطرح حوض کوثر پر بھی لوگوں پر احسان کرنے والے وارد ہوں گے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں خیر و بھلائی اور احسان کا رویہ رکھنے والے محشر میں بھی اُسی انداز میں نظر آئیں گے کہ اُنہیں خطاب ہو گا کہ تمہارے لئے یہ اختیار ہے کہ تم اپنی خیر و خوبی اور بھلائی میدان محشر میں

ented by: https://jafrilibrary.co

ented by: https://jafrilibrary.co

ضرورت مندوں کو بخش دو، عنایت کر دو اور خود بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخل سے زیادہ کوئی شئ اسلامی تعلیمات کی نابودی کا باعث نہیں بنتی یہ بخل لوگوں کے دلوں میں ایسا چلتا ہے جیسے کہ دھیمی دھیمی چال سے چیونٹی چلتی ہے اور اس کے دلوں میں ہی گہرے گوشے ہوتے ہیں جیسے شرک کے ہوتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بروز محشر میدان قیامت سارا آگ کی مانند ہوگا بس مومن کو سایہ نصیب ہوگا اس لئے کہ اُس کا صدقہ اُس پر سائبان بن جائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کا اجر ایک کا دس کے برابر ہوگا جبکہ کسی غرض مند کو قرض دینے کا ثواب اٹھارہ برابر ہوگا اور بھائیوں سے بھلائی اور صلہ رحمی کا ثواب بیس برابر ہوگا اور عزیز رشتہ داروں سے بھلائی کا ثواب چوبیس گناہ ہوگا۔

ented by: https://jafrilibrary.co

Presented by: https://jafrilibrary.com

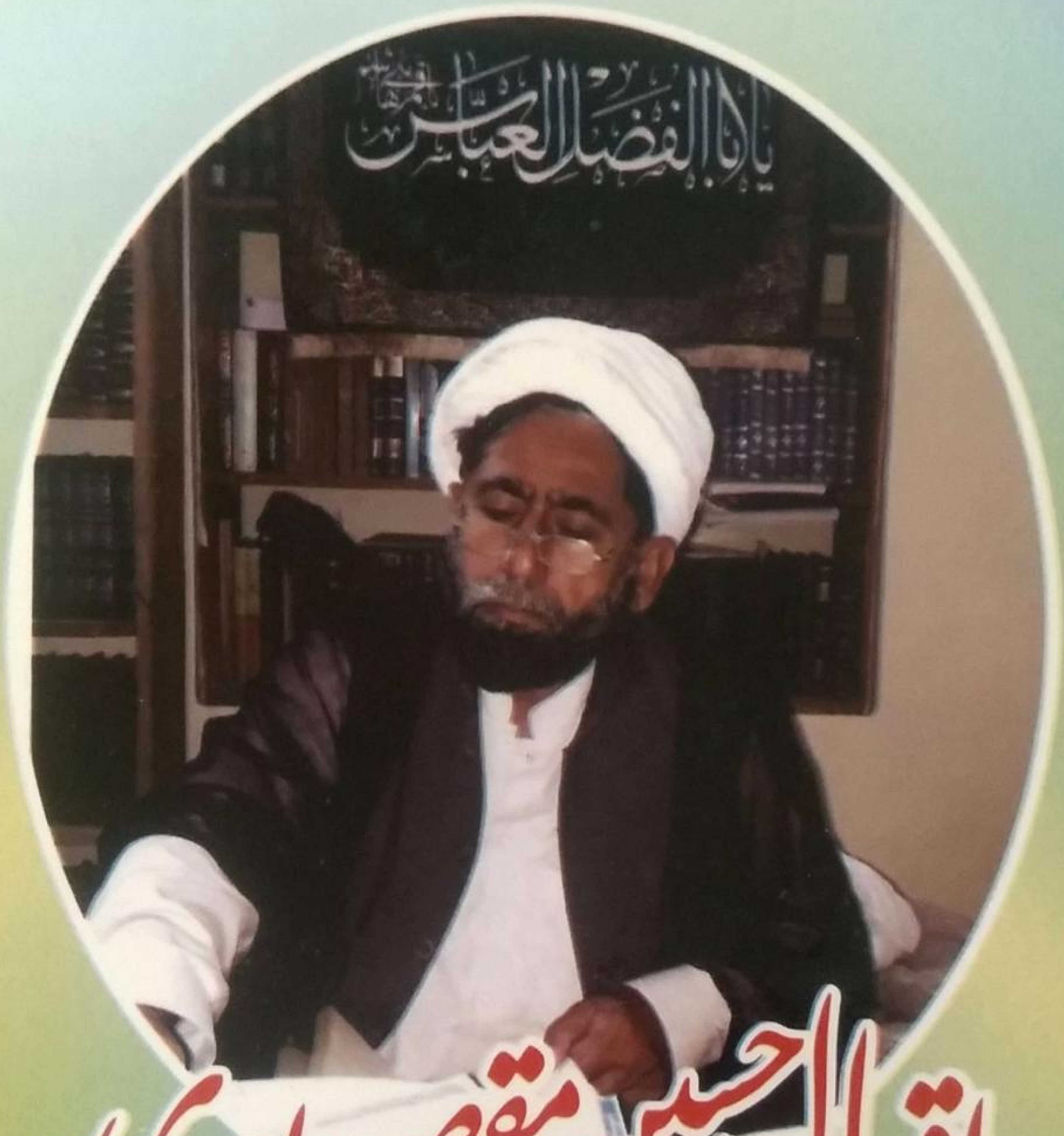

اقبال حسین مقصودپوری

پرنسپل جامعہ الشیعہ دار التبلیغ الاسلامی رجسٹرڈ کربلا شریف

کوٹ ادو، مظفرگڑھ

Scanned by TapScanner
Presented by: https://jafrilibrary.com